خصوصی تعلیم میں والدین کے حقوق سے متعلق گائیڈ

خصوصی تعلیمی طریقہ کار کے
حفاظتی اقدامات کا نوٹس

ستمبر 2025

Ohio Department of Education & Workforce

خصوصی تعلیم کے بارے میں 2

[illegible] 2

[illegible] Ohio Department of Education and Workforce 2

والدین کے حقوق کی اس گائیڈ کا تعارف 4

عمومی معلومات 5

[illegible] 5

[illegible]: 6

[illegible] 7

[illegible] (IEE) 8

[illegible] 9

[illegible] (IEP) 10

تعلیمی ریکارڈز 11

[illegible] 11

تنازعے کا حل 14

[illegible] 14

[illegible] 15

[illegible] 15

[illegible] 17

[illegible] 18

[illegible] 22

حسب قانون کارروائی کی ٹائم لائنز اور کارروائی 24

[illegible] 24

[illegible] 25

[illegible] 26

[illegible] 27

[illegible] 28

[illegible] 29

[illegible] 30

ضابطہ 32

[illegible] 32

[illegible] 33

[illegible] ([illegible]) [illegible] 34

سرکاری خرچ پر نجی اسکول میں والدین کی جانب سے معذور بچوں کی یکطرفہ تعیناتی 37

[illegible] 37

معذور طلباء کے لیے اسکالرشپ پروگراموں کے بارے میں والدین کو اطلاع 38

[illegible] 38

خصوصی تعلیم کے بارے میں

3 سے 21 سال کی عمر کے طالب علموں کے لیے خصوصی تعلیم، وفاقی اور ریاستی تقاضوں کے مطابق ہوتی ہے۔ وفاقی تقاضوں کو معذور افراد کے لیے تعلیمی ایکٹ (Individuals with Disabilities Education Act, IDEA) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ریاستی تقاضوں کو معذور بچوں کی تعلیم کے لیے Ohio آپریٹنگ اسٹینڈرڈز برائے معذور بچوں کی تعلیم (Ohio آپریٹنگ اسٹینڈرڈز) کہا جاتا ہے۔

یہ گائیڈ آپ کو IDEA اور Ohio آپریٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق آپ کے حقوق اور آپ کے بچے کے حقوق کو سمجھنے میں مدد کر سکتی ہے۔ یہ آپ کو معلومات اور وسائل بھی فراہم کرتی ہے تاکہ آپ کو اپنے بچے کی خصوصی تعلیم کی معاونتوں اور خدمات کو سمجھنے میں مدد مل سکے۔

آپ کی مقامی تعلیمی ایجنسی (مثال کے طور پر، آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ) بھی اس قانون کے تحت اپنے حقوق سمجھنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہے۔ اگر اس گائیڈ میں موجود معلومات کے بارے میں آپ کے سوالات ہیں تو براہ کرم اپنی تعلیمی ایجنسی کے لیے کام کرنے والے خصوصی تعلیم کے ڈائریکٹر سے رابطہ کریں۔

خصوصی تعلیم کے لیے آپ کے اسکول کی رابطہ کی معلومات

براہ کرم اس انٹریکٹو سیکشن میں درج ذیل معلومات شامل کریں:
تعلیمی ایجنسی:
خصوصی تعلیم کا ڈائریکٹر:
فون نمبر:
ای میل ایڈریس:

Ohio Department of Education and Workforce کی رابطہ کی معلومات برائے خصوصی تعلیم

614-466-2650 (فون)
877-644-6338 (ٹول فری)
614-728-1097 (فیکس)

25 S. Front Street
Mail Stop 409
Columbus, Ohio 43215
رابطے کی اضافی معلومات

Exceptionalchildren@education.ohio.gov

ٹیلی ٹائپ رائٹر (TTY) کا استعمال کرنے والے کالرز، براہ کرم Ohio ریلے سروس کو 750-0750 (800) پر کال کریں۔

والدین کے حقوق کی اس گائیڈ کا تعارف

معذور افراد کی تعلیم کا ایکٹ (IDEA) معذور طلباء کے حقوق اور ان کے والدین کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ یہ گائیڈ آپ کو ان حقوق کے بارے میں بتاتی ہے۔ اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات وصول کرتا ہے تو آپ کے اسکول کو آپ کو ہر سال ایک بار گائیڈ کی ایک کاپی دینا ہو گی۔ آپ کو اس صورت میں بھی ایک کاپی موصول ہونا ضروری ہے:

- اگر آپ اپنے بچے کا جائزہ لینے کے لیے تقاضا کرتے ہیں کیونکہ آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے بچے کو معذوری ہو سکتی ہے
- اگر آپ کی تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کا جائزہ لینا چاہتی ہے کیونکہ اسے لگتا ہے کہ آپ کے بچے کو معذوری ہو سکتی ہے
- اگر آپ Ohio Department of Education and Workforce میں دفتر برائے غیر معمولی اطفال (Office for Exceptional Children) میں تحریری طور پر کوئی شکایت دائر کرواتے ہیں (جمع کرواتے ہیں) اور یہ تعلیمی سال میں آپ کی پہلی شکایت ہے
- اگر آپ اپنے بچے کی تعلیم کے بارے میں Ohio Department of Education and Workforce کے دفتر برائے غیر معمولی اطفال میں حسب قانون کارروائی (due process) کی سماعت کے لیے تحریری گزارش دائر کرتے ہیں (جمع کرواتے ہیں) اور یہ تعلیمی سال میں پہلا موقع ہے کہ جب آپ نے اس کا تقاضا کیا ہے
- اگر آپ کے بچے کو انضباطی (رویہ جاتی) وجوہات کی بنا پر اسکول سے نکال دیا گیا ہے - اور آپ کے بچے کو موجودہ تعلیمی سال کے دوران پہلے ہی 10 دن یا اس سے زیادہ کے لیے اسکول سے نکالا جا چکا ہے
- کسی بھی وقت جب آپ گائیڈ کی ایک کاپی طلب کرتے ہیں

عمومی معلومات

والدین کی باخبر رضامندی

کوئی بھی کسی بچے کو خصوصی تعلیم کی تشخیص کے لیے ریفر کر سکتا ہے۔ جب کبھی بھی، آپ یعنی والد/والدہ کو اپنے بچے کے سیکھنے، نمو، یا کام کرنے کے بارے میں تشویش ہو تو آپ کو بچے کے استاد، اسکول کے پرنسپل اور خصوصی تعلیم کے سپروائزر یا ایڈمنسٹریٹر کو خصوصی تعلیم کی تشخیص کے لیے تحریری درخواست پیش کرنی چاہیئے۔ ایک بار جب اسکول کو درخواست موصول ہوتی ہے تو، اسکول کے پاس تشخیص کرنے یا نہ کرنے کے ارادے کے بارے میں آپ کو جواب دینے کے لیے 30 دن کا وقت ہوتا ہے۔ والد/والدہ کا تشخیص کا عمل شروع کرنے کے لیے تحریری رضامندی فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے۔

جب کسی بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے اہل قرار دے دیا جاتا ہے تو اس کے بعد تشخیصی ٹیم کی رپورٹ (evaluation team report, ETR) سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر ایک انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) تیار کیا جائے گا۔ IEP، بیانات کی ایک دستاویز ہوتی ہے جو ان تعلیمی اہداف اور مقاصد کا خاکہ پیش کرتی ہے جن پر آپ کا بچہ اسکول کے سال کے دوران کام کرے گا۔ یہ دستاویز IEP میں بیان کردہ اہداف کو پورا کرنے کے لیے آپ کے بچے کو درکار معاونت اور خدمات کا بھی خاکہ پیش کرتی ہے۔

آپ کے بچے کو ایک IEP ٹیم تفویض کی جائے گی، جس کے ارکان میں شامل ہوتے ہیں:

- والد/والدہ (والدین)
- کم از کم ایک عام تعلیم کا استاد (اگر بچہ معمول کے تعلیمی ماحول میں حصہ لے رہا ہے، یا لے سکتا ہے)
- کم از کم ایک خصوصی تعلیم کا استاد یا بچے کا فراہم کنندہ
- تعلیمی ایجنسی کا ایک قابل نمائندہ
- ایک فرد جو تشخیص کے نتائج کے تدریسی مضمرات کی تشریح کر سکتا ہو
- والد/ والدہ یا تعلیمی ایجنسی کی صوابدید پر، دوسرے افراد جو بچے کے بارے میں علم یا خصوصی مہارت رکھتے ہیں، جس میں حسب موزوں متعلقہ خدمات کے اہلکار شامل ہیں
- جب بھی موزوں ہو، معذور بچہ

IEP کا جائزہ: IEP ٹیم کا IEP کا جائزہ لینے کے لیے سال میں کم از کم ایک بار ملنا ضروری ہے لیکن IEP پر نظر ثانی کرنے کے لیے وہ ایک سے زیادہ بار بھی مل سکتی ہے، خاص طور پر اگر بچہ پیش رفت نہیں کر رہا ہو۔ Ohio کے قانون کے تحت، خصوصی تعلیمی خدمات شروع کرنے کے لیے والدین کی رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن بعدازاں ہونے والے IEP جائزے یا ترمیم کے نفاذ کے لیے یہ اجازت درکار نہیں ہوتی۔ تاہم، IEP عمل میں والد/والدہ کی فعال شرکت ضروری ہوتی ہے۔ کسی بھی نظر ثانی میٹنگ میں والدین IEP ٹیم کے درکار ممبروں میں شامل ہوتے ہیں۔

والد/والدہ کی شرکت: معذوری کے شکار بچے کے والدین کی حیثیت سے، آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ کو ہر IEP ٹیم میٹنگ کے بارے میں مطلع کیا جائے اور اس میں حصہ لینے کا موقع دیا جائے۔ تعلیمی ایجنسی کو میٹنگ کی اطلاع اتنی جلد فراہم کرنی چاہیئے کہ جس سے یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آپ باہمی اتفاق رائے سے طے شدہ وقت اور جگہ پر میٹنگ میں شرکت کے قابل ہو سکیں گے اور اسے شیڈول کر سکیں گے۔

سروگیٹ والد/والدہ کیا ہوتا ہے؟
سروگیٹ والد/والدہ ایک ایسا فرد ہوتا ہے جو خصوصی تعلیم کی خدمات کے لیے اہل قرار پانے اور اسے حاصل کرنے سے متعلق تمام معاملات میں معذوری کے حامل بچے کی نمائندگی کر سکتا ہے۔

آپ جس تعلیمی ایجنسی کے دائرے میں رہتے ہیں وہ مندرجہ ذیل میں سے کوئی واقعہ پیش آنے کی صورت میں سروگیٹ والد/والدہ کا تقرر کرتی ہے:

- والد/والدہ کی شناخت نہیں کی جا سکتی
- تعلیمی ایجنسی، معقول کوششوں کے بعد بھی والد/والدہ کا پتہ نہیں لگا سکتی
- بچہ ایک تنہا بے گھر نوجوان ہے
- بچہ ریاست کے زیرِ کفالت ہے

Department of Education & Workforce

والدین کی باخبر رضامندی کا مطلب یہ ہے کہ آپ اور/یا تعلیمی ایجنسی کی طرف سے مقرر کردہ سروگیٹ والد/والدہ تحریری طور پر تعلیمی ایجنسی کو اقدام اٹھانے کی اجازت دیں۔ آپ کی باخبر رضامندی کا مطلب یہ بھی ہے کہ تعلیمی ایجنسی نے آپ کو مجوزہ اقدام کے بارے میں معلومات فراہم کی تھیں۔ تعلیمی ایجنسی کے لیے آپ کی تحریری رضامندی حاصل کرنا ضروری ہے:

- اس سے پہلے کہ تعلیمی ایجنسی پہلی بار آپ کے بچے کا جائزہ لے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے یا نہیں
- اس سے پہلے کہ تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کو اس کے پہلے انفرادی تعلیمی پروگرام میں درج خصوصی تعلیمی خدمات دینا شروع کرے، جسے IEP بھی کہا جاتا ہے
- اس سے پہلے کہ تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کا دوبارہ جائزہ لے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا آپ کے بچے کی ضروریات تبدیل ہوگئی ہیں یا نہیں
- اس سے پہلے کہ تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کے ساتھ اضافی انفرادی تشخیص کرے۔ اس کی ایک مثال ایک فنکشنل رویہ جاتی جائزہ ہو گا
- اس سے پہلے کہ تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کے تعلیمی مقام کو تبدیل کرے۔ اس کا مطلب عمارت کے مقام میں تبدیلی ضروری نہیں۔ اس کے بجائے، اس کا مطلب آپ کے بچے کے تعلیمی پروگرام میں تبدیلی ہے
- اس سے پہلے کہ تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کے بارے میں معلومات کو، ریاستی یا وفاقی قانون میں درج افراد کے علاوہ کسی اور کو فراہم کرے۔

اگر IEP ٹیم یہ فیصلہ کرتی ہے کہ موجودہ طالب علم کی معلومات کافی ہیں، اور کسی اضافی جانچ کی ضرورت نہیں ہے تو بھی دوبارہ تشخیص کے لیے والدین کی رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض اوقات اس کا حوالہ "ریکارڈ ریویو" کی دوبارہ تشخیص کے طور پر دیا جاتا ہے۔

والدین کی باخبر رضامندی دینے کے لیے، تعلیمی ایجنسی کو چاہیے کہ:

- یقینی بنائے کہ آپ کے فیصلہ کرنے کے لیے ضروری تمام تر معلومات آپ کو فراہم کرنے کے لیے اس نے آپ کی مقامی زبان، یا مواصلات کی کسی ایسی شکل کا استعمال کیا ہے جو آپ سمجھتے ہیں
- یقینی بنائے کہ آپ تعلیمی ایجنسی کی جانب سے کسی سرگرمی کو انجام دینے کو سمجھتے ہیں اور تحریری طور پر اس سے اتفاق کرتے ہیں اور آپ کی رضامندی سرگرمی کی وضاحت کرتی ہے، نیز آپ کے بچے کا جو ریکارڈ دوسروں کے ساتھ شیئر کیا جائے گا اسے اور جس کے ساتھ شیئر کیا جائے گا اس کی بھی وضاحت کرتی ہو۔
- یقینی بنائے کہ آپ سمجھتے ہوں کہ آپ اپنی مرضی سے اپنی رضامندی دے رہے ہیں، اور آپ کسی بھی وقت اپنا ذہن تبدیل کر سکتے ہیں۔
- یقینی بنائیں کہ آپ سمجھتے ہوں کہ اگر آپ اپنی رضامندی واپس لیتے ہیں تو تعلیمی ایجنسی کو اجازت دینے کے وقت سے لے کر آپ کے رضامندی واپس لینے کے وقت کے درمیان اٹھائے گئے کوئی اقدام کو واپس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

رضامندی واپس لینا

رضامندی واپس لینے کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی اجازت واپس لے لیتے ہیں۔ اگر آپ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ اپنے بچے کو اس کے IEP میں پیش کردہ خصوصی تعلیمی خدمات کی موصولی نہیں چاہتے ہیں تو آپ کسی بھی وقت اپنی رضامندی واپس لے سکتے ہیں۔ آپ کو ایسا *تحریری* طور پر کرنا ہو گا۔

اس کے بعد، آپ کی تعلیمی ایجنسی کو:

- آپ کے بچے کو IEP میں شامل خصوصی تعلیمی خدمات کی فراہمی بند کرنا ہو گی، لیکن اس سے پہلے کہ وہ خدمات فراہم کرنا بند کر دے، تعلیمی ایجنسی کو آپ کو تحریری طور پر نوٹس دینا ہو گا کہ وہ خدمات کو روک رہی ہے۔ تعلیمی ایجنسی آپ کو جو نوٹس دیتی ہے اسے پیشگی تحریری نوٹس کہا جاتا ہے۔ اس پیشگی تحریری نوٹس کو اس گائیڈ کے صفحہ 8 پر موجود پیشگی تحریری نوٹس نامی سیکشن میں بیان کردہ تقاضوں کو پورا کرنا ہو گا۔

جب تعلیمی ایجنسی آپ کو یہ پیشگی تحریری نوٹس دے دیتی ہے کہ وہ اب آپ کے بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات فراہم نہیں کرے گی اور جب خدمات بند ہو جاتی ہیں، تو اس کے بعد تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم کا مزید اہل نہیں سمجھے گی اور اس کے بجائے آپ کے بچے کو عام تعلیم کا طالب علم تصور کرے گی۔

کیا آپ کا بچہ خصوصی تعلیم کے لیے اہل ہے؟

معذورافراد کے ایکٹ (IDEA) اور Ohio ایڈمنسٹریٹو کوڈ کے تحت معذوری کا شکار طالب علم تصور ہونے کے لیے، آپ کے بچے کے پاس ذیل میں درج معذوریوں میں سے ایک ہونا ضروری ہے۔ اس معذوری کا آپ کے بچے کی تعلیمی کارکردگی پر منفی اثر پڑتا ہو اور آپ کے بچے کو اپنی معذوری کی وجہ سے خصوصی تعلیم اور/ یا متعلقہ خدمات کی ضرورت ہو۔

- فکری معذوری
- سماعت کی کمزوری
- بول چال یا زبان کی کمزوری
- بصری کمزوری
- جذباتی بے چینی
- آرتھوپیڈک کمزوری
- آٹزم
- دماغ کی تکلیف دہ چوٹ
- صحت کی دیگر خرابیاں
- سیکھنے کی مخصوص معذوری
- بہرہ پن
- بہراپن اندھا پن
- متعدد معذوریاں
- نشوونمائی تاخیر

مقامی زبان یا مواصلات کا دوسرا طریقہ

آپ جن میٹنگز میں شرکت کرتے ہیں ان میں، آپ کے بچے کی تشخیص میں، اور آپ کو موصول ہونے والے تمام نوٹسز آپ کی مادری زبان یا آپ کے زیراستعمال مواصلات کے دوسرے طریقوں میں لکھے یا بولے جانے چاہیئں۔

آپ کے بچے کا جائزہ لینے کے لیے استعمال ہونے والے تمام ٹیسٹ اور دیگر مواد آپ کے بچے کی مادری زبان یا مواصلات کے کسی دوسرے ایسے ذریعے میں ہونا چاہیئے جو ضلع کو اس بارے میں درست معلومات فراہم کریں کہ آپ کا بچہ کیا جانتا ہے اور تعلیمی، نشوونمائی اور عملی طور پر کیا کر سکتا ہے، سوائے یہ کہ اسے فراہم کرنا یا اس کا انتظام کرنا واضح طور پر ممکن نہ ہو۔

تعلیمی ایجنسی سے اپنے بچے کے جائزے کا تقاضا کرنا

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے بچے کو کوئی ایسی معذوری ہو سکتی ہے جو اس کی تعلیم کو متاثر کر رہی ہے تو آپ تعلیمی ایجنسی سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کے بچے کا جائزہ لے کہ آیا وہ خصوصی تعلیم کا اہل ہو گا یا نہیں (IDEA کے تحت معذوری والا بچہ سمجھا جائے گا)۔ ایک تعلیمی ایجنسی کو آپ کی درخواست کے 30 دنوں کے اندر یا تو آپ کی باخبر رضامندی حاصل کر کے یا ایک پیشگی تحریری نوٹس جو وضاحت کرتا ہو کہ تعلیمی ایجنسی کو معذوری کا شبہ کیوں نہیں ہے، فراہم کر کے آپ کو جواب دینا ہو گا۔ اگر معذوری کا شبہ ہو تو تعلیمی ایجنسی کسی بھی وقت آپ سے آپ کے بچے کا جائزہ لینے کی اجازت طلب کر سکتی ہے۔ کسی بھی صورت میں، تعلیمی ایجنسی آپ کی باخبر رضامندی حاصل کر لینے کے بعد پابند ہے کہ وہ 60 کیلنڈر ایام کے اندر ابتدائی (پہلا) جائزہ مکمل کرے۔

اگر آپ کا بچہ ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں منتقل ہوتا ہے

اگر آپ کا بچہ Ohio میں ایک تعلیمی ایجنسی سے دوسری تعلیمی ایجنسی میں منتقل ہوتا ہے تو نئی تعلیمی ایجنسی کے پاس سابقہ تعلیمی ایجنسی کی تشخیص موصول ہونے کی تاریخ سے 30 دن ہوتے ہیں کہ وہ یا تو:

- سابقہ تعلیمی ایجنسی کی تشخیص قبول کرے؛ یا
- دوبارہ تشخیص کے لیے رضامندی حاصل کرے

نئی تعلیمی ایجنسی کی طرف سے کسی بھی طرح کی دوبارہ تشخیص آپ کی دی ہوئی والدین کی رضامندی کے 60 دنوں کے اندر کی جانی چاہیئے۔

اگر کوئی بچہ ریاست کے زیرکفالت ہے

اگر آپ کا بچہ *ریاست کے زیرکفالت* ہے اور اپنے والد/والدہ کے ساتھ نہیں رہتا ہے تو تعلیمی ایجنسی کو درج ذیل صورتِ حالات میں اس تعین کے لیے کہ کیا بچہ کسی معذوری کا شکار ہے، ابتدائی تشخیص کے لیے والدین کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہے:

- اگر تعلیمی ایجنسی بچے کے والد/والدہ کا پتہ لگانے کی معقول کوششوں کے باوجود بھی یہ پتہ نہیں لگا سکتی ہو
- والدین کے حقوق ختم کر دیے گئے ہوں؛ یا
- والدین کے حقوق ایک جج کی طرف سے ایک ایسے شخص کو تفویض کیے گئے ہوں جو ابتدائی تشخیص پر رضامندی ظاہر کرتا ہے

آزادانہ تعلیمی تشخیص (IEE)

ایک آزادانہ تعلیمی تشخیص (IEE) کو بیرونی تشخیص بھی کہا جاتا ہے۔ تعلیمی ایجنسی اس بیرونی تشخیص کے لیے صرف اسی صورت میں ادائیگی کرے گی جب وہ خود آپ کے بچے کا جائزہ لے چکی ہو اور آپ تعلیمی ایجنسی کو ملنے والی باتوں سے متفق نہ ہوں۔ اس کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم کی ضرورت ہے یا اسے خصوصی تعلیم جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ جو شخص اس بیرونی تشخیص کے لیے آپ کے بچے کا جائزہ لیتا ہے وہ آپ کے بچے کی تعلیمی ایجنسی کے لیے کام نہیں کرسکتا۔ ایک والد/والدہ کی حیثیت سے، آپ کو کسی بھی وقت، اپنے بچے کے لیے بیرونی تشخیص کا انتظام کرنے اور اس کے لیے ادائیگی کرنے کا حق حاصل ہے۔ ایک بار جب آپ اپنے بچے کے بارے میں اپنی تعلیمی ایجنسی کے جائزے سے اتفاق نہیں کرتے ہیں اور بیرونی تشخیص کے لیے تقاضا کرتے ہیں تو آپ کی تعلیمی ایجنسی کو غیر ضروری تاخیر کیے بغیر ان اقدامات میں سے ایک کرنا ہوں گے:

- تعلیمی ایجنسی کو آپ کو یہ بتانا ہو گا کہ آپ اپنے بل بوتے پر اپنے بچے کی بیرونی تشخیص کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں اور تعلیمی ایجنسی کی جانب سے اس کی ادائیگی کے لیے ضروری معیار کے بارے میں آپ کو مطلع کرنا ہو گا۔ ایک بار جب تعلیمی ایجنسی راضی ہو جاتی ہے اور آپ ایک بیرونی تشخیص حاصل کر لیتے ہیں تو تعلیمی ایجنسی کو لاگت ادا کرنا ہو گی۔
- تعلیمی ایجنسی کو Ohio Department of Education and Workforce کے دفتر برائے غیر معمولی اطفال کو حسب قانون کارروائی کی سماعت کے لیے درخواست جمع کروانا ہو گی (صفحہ 20 دیکھیں) کیونکہ وہ بیرونی تشخیص کے لے آپ کی درخواست سے متفق نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہو گی کہ تعلیمی ایجنسی سمجھتی ہے کہ آپ کے بچے کے لیے اس کا اپنا جائزہ مناسب تھا۔

بیرونی تشخیص کے لیے معیار

جو معیار تعلیمی ایجنسی کے ذریعے کی جانے والی تشخیصوں پر لاگو ہوتا ہے وہی معیار ان بیرونی تشخیصوں پر بھی لاگو ہوتا ہے جن کا انتظام آپ کرتے ہیں اور تعلیمی ایجنسی ادائیگی کرتی ہے۔ اس معیار میں یہ شامل ہوتا ہے کہ آپ کا بچہ تشخیص کے لیے کہاں جاتا ہے نیز جو شخص آپ کے بچے کی جانچ پڑتال کرتا ہے اس شخص کا تجربہ بھی شامل ہوتا ہے۔ تعلیمی ایجنسی کو اُس بیرونی تشخیص کی پوری قیمت ادا کرنا ہو گی جو تعلیمی ایجنسی کے معیار پر پوری اترتی ہو۔

اگر آپ اپنے بچے کے لیے بیرونی تشخیص کی درخواست کرتے ہیں تو تعلیمی ایجنسی آپ سے پوچھ سکتی ہے کہ آپ اپنے بچے کی تعلیمی ایجنسی کی تشخیص سے متفق کیوں نہیں ہیں (یعنی وہ وجوہات جن کے سبب آپ بیرونی تشخیص چاہتے ہیں) لیکن آپ کے لیے وضاحت کرنا لازم نہیں، سوائے یہ کہ آپ ایسا کرنے کی خواہش کریں۔ ہر بار جب تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کا جائزہ لیتی ہے اور آپ تعلیمی ایجنسی کے تشخیصی نتائج سے متفق نہیں ہوتے تو آپ کو صرف ایک ایسی بیرونی تشخیص کا حق حاصل ہوتا ہے جس کے لیے تعلیمی ایجنسی کی طرف سے ادائیگی کی جاتی ہے۔

ایک بار جب آپ کے بچے کی ایسی بیرونی تشخیص ہو جاتی ہے جو تعلیمی ایجنسی کے معیار پر پوری اترتی ہو، اس امر سے قطع نظر کہ اس کے لیے کون ادائیگی کرتا ہے، تو تعلیمی ایجنسی کو اس تشخیص کے نتائج پر غور کرنا ہو گا اور اس بات کا تعین کرنا ہو گا کہ یہ آپ کے بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم (free appropriate public education, FAPE) کس طرح فراہم کرے گا۔

پیشگی تحریری نوٹس

جائزہ

ایک تعلیمی ایجنسی کے لیے بعض اقدامات تجویز کرنے یا ان سے انکار کرنے سے پہلے مناسب وقت کے اندر آپ کو ایک تحریری نوٹس (جسے پیشگی تحریری نوٹس کہا جاتا ہے) دینا ضروری ہوتا ہے۔ ان اقدامات میں تعلیمی ایجنسی کی جانب سے آپ کے بچے کی شناخت، تشخیص یا تعلیم کی جگہ یا آپ کے بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم کی فراہمی کو شروع کرنا یا تبدیل کرنا شامل ہے۔ پیشگی تحریری نوٹس ایک ضروری خصوصی تعلیمی فارم ہے۔

پیشگی تحریری نوٹس کے مندرجات

پیشگی نوٹس کا مناسب تفصیلات فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ آپ اپنے بچے کی تعلیمی خدمات کے فیصلوں میں باخبر طریقے سے حصہ لے سکیں۔ پیشگی تحریری نوٹس میں شامل ہونا ضروری ہے:

- تعلیمی ایجنسی کی طرف سے تجویز کردہ یا مسترد کردہ اقدام کی تفصیل
- اس بات کی وضاحت کہ تعلیمی ایجنسی کسی اقدام کی تجویز کیوں پیش کرتی ہے یا انکار کرتی ہے
- ہر ایک تشخیصی طریقہ کار، تجزیہ، ریکارڈ یا رپورٹ کی وضاحت جو اسکول نے اپنا فیصلہ کرنے کے لیے استعمال کی تھی
- ایک بیان کہ آپ کو IDEA کے حفاظتی طریقۂ جات کے تحت تحفظ حاصل ہے، اور اگر نوٹس تشخیص کے لیے ابتدائی ریفرل نہیں ہے تو وہ ذرائع جس کے ذریعے آپ حفاظتی طریقۂ جات کی وضاحت حاصل کر سکتے ہیں۔
- ذرائع جن سے رابطہ کرتے ہوئے آپ کو IDEA کے تقاضوں کو سمجھنے میں مدد مل سکے
- IEP ٹیم نے جن دیگر آپشنز پر غور کیا ان کی تفصیل اور ان اختیارات کو مسترد کرنے کی وجوہات
- تعلیمی ایجنسی کی تجویز یا انکار سے متعلق دیگر عوامل کی وضاحت

قابل فہم زبان میں پیشگی تحریری نوٹس

پیشگی تحریری نوٹس ایسی زبان میں فراہم کیا جائے جو عام لوگوں کے لیے قابل فہم ہو اور اسے آپ کی مادری زبان یا مواصلات کے دوسرے طریقوں میں بھی لکھا جائے سوائے یہ کہ ایسا کرنا واضح طور پر غیرعملی ہو۔

اگر آپ کی مادری زبان یا مواصلات کا دوسرا طریقہ تحریری زبان *نہیں* ہے تو پھر تعلیمی ایجنسی کے لیے ضروری ہے کہ وہ پیشگی تحریری نوٹس آپ کی مادری زبان یا مواصلات کے دوسرے طریقے میں زبانی طور پر ترجمہ کرنے یا دیگر قابل فہم طریقوں میں تبدیل کرنے کے لیے اقدامات کرے۔ تعلیمی ایجنسی کو اس بات کو یقینی بنانا ہو گا کہ وہ تحریری طور پر یہ دکھا سکے کہ پیشگی تحریری نوٹس کا مناسب ترجمہ کیا گیا تھا اور یہ کہ آپ اس کے مندرجات کو سمجھتے ہیں۔

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

ایک انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) بیانات کی ایک دستاویز ہوتی ہے جو ان تعلیمی اہداف اور مقاصد کا خاکہ پیش کرتی ہے جن پر آپ کا بچہ اسکول کے سال کے دوران کام کرے گا۔ یہ دستاویز IEP میں بیان کردہ اہداف کو پورا کرنے کے لیے آپ کے بچے کو درکار معاونت اور خدمات کا بھی خاکہ پیش کرتی ہے۔

IEP ٹیم کے ارکان میں شامل ہوتے ہیں:

- والد/والدہ (والدین)
- کم از کم ایک عام تعلیم کے استاد (اگر بچہ معمول کے تعلیمی ماحول میں حصہ لے رہا ہے یا لے سکتا ہے)
- کم از کم ایک خصوصی تعلیم کا استاد یا بچے کا فراہم کنندہ
- تعلیمی ایجنسی کا ایک قابل نمائندہ
- ایک فرد جو تشخیص کے نتائج کے تدریسی مضمرات کی تشریح کر سکتا ہو
- والد/والدہ یا تعلیمی ایجنسی کی صوابدید پر، دوسرے افراد جو بچے کے بارے میں علم یا خصوصی مہارت رکھتے ہیں، جس میں حسب موزوں متعلقہ خدمات کے اہلکار شامل ہیں
- جب بھی موزوں ہو، معذور بچہ

IEP کا جائزہ: IEP ٹیم کو IEP کا جائزہ لینے کے لیے سال میں کم از کم ایک بار ملاقات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن IEP پر نظر ثانی کرنے کے لیے یہ بار مل سکتی ہے، خاص طور پر اگر بچہ پیش رفت نہیں کر رہا ہو تو۔ Ohio میں، سالانہ IEP جائزے اور نظر ثانی کے لیے درکار نہیں کہ وہ IEP نافذ کرنے کے لیے والدین کی رضامندی حاصل کرے۔ صرف ابتدائی IEP کے لیے والدین کی رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ IEP کی تیاری میں ان پٹ فراہم کرنے میں فعال کردار ادا کرتے ہیں اور آپ کو بھرپور ترغیب دلائی جاتی ہے کہ IEP جائزوں میں حصہ لیں۔

والد/والدہ کی شرکت: معذوری کے شکاربچے کے والدین کی حیثیت سے، آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ کو ہر IEP ٹیم میٹنگ کے بارے میں مطلع کیا جائے اور حصہ لینے کا موقع فراہم کیا جائے۔ تعلیمی ایجنسی کے لیے ضروری ہے کہ وہ میٹنگ کی اطلاع جلد فراہم کرے تاکہ یقینی بنایا جائے کہ آپ باہمی رضامندی سے طے شدہ وقت اور جگہ پر میٹنگ میں شرکت کر سکیں گے اور اس کا شیڈول طے کر سکیں گے۔

Department of Education & Workforce

تعلیمی ریکارڈز

ریکارڈز تک رسائی

فیملی ایجوکیشنل رائٹس اینڈ پرائیویسی ایکٹ (Family Educational Rights and Privacy Act, FERPA) ایک وفاقی قانون ہے جو آپ کو اپنے بچوں کے تعلیمی ریکارڈز کا معائنہ کرنے اور جائزہ لینے کے کچھ حقوق دیتا ہے۔ FERPA کے تحت آپ کے حقوق آپ سے آپ کے طالب علم کو اس وقت منتقل ہو جاتے ہیں جب آپ کا طالب علم 18 سال کا ہونے یا پوسٹ سیکنڈری اسکول (جیسے کالج یا یونیورسٹی) میں جانا شروع کرنے میں سے جو کام بھی پہلے شروع کر دے۔

تعلیمی ریکارڈز کیا ہوتے ہیں؟

کسی طالب علم کے بارے میں کچھ معلومات FERPA کے ذریعے تحفظ یافتہ ہیں یا نہیں، اس امر پر منحصر ہے کہ آیا مذکورہ آئٹم تعلیمی ریکارڈ کے معنی پر پورا اترتا ہے یا نہیں۔ FERPA تعلیمی ریکارڈز کی تعریف اس طرح بیان کرتا ہے:

1. ریکارڈز جو براہ راست ایک مخصوص طالب علم سے متعلق ہیں، جنہیں بعض اوقات اسکولوں کے ذریعے ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کہا جاتا ہے
2. ریکارڈز جو کسی تعلیمی ایجنسی یا ادارے (مثال کے طور پر، آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ) یا اس ایجنسی کے لیے کام کرنے والی پارٹی کی جانب سے رکھے جاتے ہیں

ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات میں شامل ہیں:

- آپ کے بچے کا نام
- خاندان کے ایک رکن کا نام
- آپ کے بچے کا پتہ یا خاندان کا پتہ
- ذاتی شناخت، جیسے آپ کے بچے کا سوشل سیکورٹی نمبر، طالب علم نمبر یا بائیومیٹرک ریکارڈ
- آپ کے بچے کی شناخت کے دیگر بالواسطہ طریقے جیسے تاریخ پیدائش، جائے پیدائش، ماں کا پہلا نام، نسل یا قومیت
- کسی مخصوص طالب علم سے منسلک یا قابل انسلاک دیگر ایسی معلومات جو اکیلے یا مل کر، اسکول کمیونٹی میں موجود کسی ایک معقول شخص، جسے متعلقہ حالات کا ذاتی علم نہیں ہو، اسے معقول یقین کے ساتھ طالب علم کی شناخت کرنے کا موقع دیں گی
- کسی ایسے شخص کی طرف سے درخواست کردہ معلومات جس کے بارے میں اسکول کا خیال ہے کہ اسے آپ کے بچے کی شناخت کا علم ہے
- FERPA کی جانب سے بیان کردہ دیگر مثالیں

ریکارڈز کی دیکھ بھال اور رازداری

تعلیمی ریکارڈز کو کئی طریقوں سے برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ کچھ مثالیں یہ ہیں:

- ہاتھ سے تحریرشدہ
- مطبوعہ
- کمپیوٹر
- ویڈیو یا آڈیو ٹیپ
- فلم، مائکروفلم، یا مائکروفیچ

طالب علموں کے ریکارڈز خفیہ ہوتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ وہ نجی ہیں۔ تعلیمی ایجنسی کو آپ کے بچے کے ریکارڈز کی رازداری کی اس وقت حفاظت کرنی چاہیئے جب وہ انہیں جمع کرتی ہے، ذخیرہ کرتی ہے، جاری کرتی ہے یا تباہ کرتی ہے۔

اپنے بچے کے ریکارڈز کا جائزہ لینا

تعلیمی ایجنسی کے لیے لازم ہے کہ وہ غیر ضروری تاخیر کے بغیر اور کسی بھی IEP ٹیم میٹنگ یا کسی بھی حسب قانون کارروائی کی ایسی کارروائی سے پہلے کہ جس میں آپ شامل ہیں آپ کو اپنے بچے کے تعلیمی ریکارڈز کا جائزہ لینے کی اجازت دے۔ تعلیمی ایجنسی ریکارڈز دیکھنے کی اجازت دینے کے حوالے سے آپ کی درخواست کی تاریخ سے 45 دن سے زیادہ انتظار نہیں کر سکتی۔

آپ کو ریکارڈ میں موجود صرف ان معلومات کا جائزہ لینے کا حق ہے جو *آپ* کے بچے کے بارے میں ہیں۔ آپ کو اپنے بچے کے ریکارڈ کی وضاحت کے لیے اسکول سے استفسار کرنے کا حق ہے۔ آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ کوئی ایسا شخص مقرر کر سکیں جو ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرنے کے لیے آپ کی طرف سے کام کرے (جیسا کہ کوئی دوست یا وکیل)۔

تعلیمی ایجنسی آپ کو آپ کے بچے کے ریکارڈز کی کاپیاں فراہم کرسکتی ہے؛ تاہم، تعلیمی ایجنسی کو اس صورت میں آپ کو لازماً کاپیاں فراہم کرنا ہوں گی کہ جب ایسا کرنے میں ناکامی آپ کو ریکارڈز کا جائزہ لینے کے اپنے حق کا استعمال کرنے سے روک دے گی۔ آپ کو اپنے خرچ پر ریکارڈز کی کاپیاں وصول کرنے کا حق ہمیشہ حاصل رہتا ہے۔

تعلیمی ریکارڈز میں تبدیلیاں

آپ کو اپنے بچے کے تعلیمی ریکارڈ میں غلط یا گمراہ کن معلومات کو تبدیل کرنے کے لیے تعلیمی ایجنسی سے تقاضا کرنے کا حق حاصل ہے۔ آپ کے بچے کے اسکول پر لازم نہیں کہ وہ (صرف اس وجہ سے کہ آپ اس کا تقاضا کرتے ہیں) آپ کی درخواست کے مطابق تعلیم کے ریکارڈز کو تبدیل کرے، لیکن اسکول کو آپ کی درخواست *پر* غور ضرور کرنا چاہیئے۔ اگر اسکول آپ کے کہنے کے مطابق آپ کے بچے کا ریکارڈ تبدیل نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اسکول کو آپ کو بتانا ہو گا کہ آپ کو اس معاملے کے بارے میں بات کرنے کے لیے سماعت کا حق حاصل ہے۔

سماعت کے بعد بھی، اگر اسکول تعلیمی ریکارڈ کو تبدیل نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو، آپ کو اپنے بچے کے ریکارڈ میں اس معاملے پر اپنا بیان شامل کروانے کا حق حاصل ہے۔ یہ بیان آپ کے بچے کے ریکارڈ کا حصہ رہنا چاہیئے۔

تعلیمی ریکارڈز کا اشتراک

عام طور پر، تعلیمی ایجنسی کو اس صورت میں آپ کی تحریری طور پر اجازت حاصل *کرنا ہو* گی جب وہ آپ کے بچے کی شناخت کرنے والے تعلیمی ریکارڈز کا آپ کے علاوہ کسی دوسرے فرد کے ساتھ اشتراک کرنا چاہے۔ تاہم، کچھ صورتیں ایسی ہیں کہ جن میں آپ کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ اس بارے میں مزید جاننے کے لیے کہ کسی تعلیمی ایجنسی کو ریکارڈ شیئر کرنے کے لیے آپ کی تحریری اجازت حاصل کرنے کی ضرورت *نہیں* ہے، FERPA کی عمومی ہدایات برائے والدین کو U.S. Department of Education کی ویب سائٹ www.ed.gov پر ملاحظہ کریں۔

تنازعے کا حل

تنازعے کے حل کا عمل

اگر آپ معذوری کے شکار اپنے بچے کی تعلیم کے بارے میں فکر مند ہیں تو، پہلا قدم اپنی تعلیمی ایجنسی کے ساتھ کام کرنا ہوتا ہے۔ شروع کرنے کے لیے، اپنے طالب علم کے استاد یا خصوصی تعلیم کے ڈائریکٹر سے رابطہ کریں۔ اس شخص کو بتائیں کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں۔ اگر آپ اور تعلیمی ایجنسی آپ کی تشویش کے بارے میں متفق نہیں ہیں تو، ایسے طریقے موجود ہیں کہ جن سے آپ مسئلے کو حل کرنے کے لیے مل کر کام کر سکتے ہیں۔

ان عملوں کے ایسے رسمی نام ہیں جو آپ کی تعلیمی ایجنسی استعمال کر سکتی ہے، لیکن یہ گائیڈ آپ کو یہ سمجھنے میں مدد کرے گی کہ ان ناموں کا کیا مطلب ہے اور آپ اور اسکول آپ کے بچے کی کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل سیکشن ان عملوں یا طریقوں کی وضاحت کرتا ہے جو آپ اپنی تعلیمی ایجنسی کے ساتھ کام کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

انتظامی جائزہ

اگر آپ اپنے معذور بچے کی تعلیم کے بارے میں اپنی تعلیمی ایجنسی کے فیصلے سے متفق نہیں ہیں تو آپ ایجنسی کی انتظامیہ کو شکایت جمع کروا سکتے ہیں۔ اس کے ردعمل میں، آپ کی تعلیمی ایجنسی کا سپرنٹنڈنٹ (یا اس عہدے کے لیے نامزد فرد) ایک انتظامی جائزہ لیں گے۔ اس جائزے میں انتظامی سماعت شامل ہو سکتی ہے۔

جائزہ اور انتظامی سماعت اگر منعقد ہوتی ہے تو، اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک ایسے وقت اور جگہ پر ہو جو تمام مطلوبہ شرکاء کے لیے کارآمد ہو۔ آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں دوسروں کو جائزہ یا انتظامی سماعت میں شرکت کی دعوت دے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ خاندان کے دوسرے ممبروں یا کسی دوست، کسی ایسے شخص کو مدعو کر سکتے ہیں جو خصوصی تعلیم کے بارے میں واقفیت رکھتا ہے، یا ایک وکیل۔ اگر آپ کا بچہ نشوونمائی معذوریوں کے کاؤنٹی بورڈ یا دیگر سرکاری تعلیمی ایجنسی کے ذریعہ چلائے جانے والے پروگرام میں تعلیم یافتہ ہے تو، تعلیمی ایجنسی کو انتظامی جائزے کے لیے بورڈ یا ایجنسی سے مشورہ کرنا ہو گا۔

صورت حال کا جائزہ لینے کے دوران، آپ کے بچے کی تعلیم کے بارے میں اختلافات کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیئے۔ سپرنٹنڈنٹ (یا اس عہدے کے لیے نامزد فرد) اختلاف پر دونوں فریقین کو سنے گا اور فیصلہ کرے گا۔ ایک بار جب کوئی فیصلہ ہو جاتا ہے تو سپرنٹنڈنٹ کو آپ کو فیصلے کے بارے میں تحریری طور پر مطلع کرنا ہو گا۔ ایسا اس مدت سے 20 دن کے اندر ہو جانا چاہیئے جب آپ نے پہلی بار تعلیمی ایجنسی کو اپنی تشویش کے بارے میں مطلع کیا تھا۔

اضافی عمل جو آپ آزما سکتے ہیں

اگر آپ نے یہ عمل مکمل کر لیا ہے اور آپ اور تعلیمی ایجنسی اب بھی اس مسئلے کو حل کرنے کے طریقے کے بارے میں متفق نہیں ہیں تو، کچھ دیگر عمل بھی موجود ہیں جن کو آپ آزما سکتے ہیں۔ اگرچہ آپ کے لیے لازم نہیں کہ تنازعات کے حل کے لیے دوسرے عمل پر جانے سے پہلے انتظامی جائزے کی درخواست کریں، لیکن اس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ مسئلے کو حل کرنے کے لیے آپ اضافی اختیارات استعمال کر سکتے ہیں۔ Ohio Department of Education and Workforce کا دفتر برائے غیر معمولی اطفال اس معاملے میں شامل ہو سکتا ہے اور آپ کے خدشات کو حل کرنے میں مدد کے لیے اضافی ٹولز کی درخواست میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل ادارے بھی آپ کی مدد کر سکتے ہیں:

- آپ کی مقامی ریاستی سپورٹ ٹیم (ریجن #____)، (فون # _______________)۔ ریاستی سپورٹ ٹیم میں والدین اور خاندانی مشیر آپ کے ساتھ کام کریں گے۔
- اگر آپ کی تعلیمی ایجنسی کے پاس مقامی والدین کا سرپرست ہے تو وہ۔
  - والدین کا سرپرست معذوری کے شکار بچے کے خاندانوں اور تعلیمی ایجنسیز کو معلومات اور مدد فراہم کرتا ہے۔ والد/والدہ کا سرپرست تعلیمی ایجنسی کا ایک ملازم ہوتا ہے اور معذور بچے کا والد/والدہ بھی ہوتا ہے۔
  - مزید معلومات کے لیے، رابطہ کریں____۔

- Ohio Coalition for the Education of Children with Disabilities (OCECD)
    - OCECD ایک ریاست گیر غیر منافع بخش تنظیم ہے جو Ohio میں شیرخوار بچوں، چلنا شروع کرنے والے بچوں، بچوں اور معذور نوجوانوں کے خاندانوں اور اساتذہ اور ان ایجنسیوں کو خدمت کرتی ہے جو اِن افراد کو خدمات فراہم کرتے ہیں۔ OCECD کے پروگرامز والدین کو تمام تعلیمی ترتیبات میں اپنے بچوں کے لیے باخبر اور موثر نمائندے بننے میں مدد کرتے ہیں۔

مزید معلومات کے لیے، 5452-382 (740) پر OCECD سے رابطہ کریں یا www.ocecd.org پر OCECD کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

شکایات کا جلد حل

شکایات کے جلد حل کا طریقہ اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب آپ غیر رسمی طور پر اور عام طور پر تنازعات کے حل کے دوسرے اختیارات کا استعمال شروع کرنے سے پہلے تعلیمی ایجنسی کے ساتھ اپنے اختلافات کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ Ohio Department of Education and Workforce کے دفتر برائے غیر معمولی اطفال سے کوئی آپ کے ساتھ کام کرے گا تاکہ آپ کے بچے کی تعلیم کے بارے میں آپ کے سوالات اور خدشات کو حل کرنے میں مدد مل سکے۔

Ohio Department of Education and Workforce مزید رسمی کارروائیوں، جیسے تحریری شکایات یا حسب قانون کارروائی کی سماعتوں کے لیے تقاضا کرنے سے پہلے شکایت کے جلد حل کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ آپ اپنے بچے کی تعلیم کے بارے میں اپنے سوالات اور خدشات کو حل کرنے میں مدد کے لیے Ohio Department of Education and Workforce کے دفتر برائے غیر معمولی اطفال میں کسی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ شکایت کے جلد حل کے بارے میں کسی سے بات کرنے کے لیے، براہ کرم محکمے سے رابطہ کریں:

- بذریعہ ٹیلی فون: (614) 466-2650، یا ٹول فری (877) 644-6338
- بذریعہ ای میل: exceptionalchildren@education.ohio.gov

سہولت کاری

اگر آپ خصوصی تعلیم کے لیے اپنے بچے کی تشخیص یا دوبارہ تشخیص کے بارے میں یا اپنے بچے کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کے بارے میں فکر مند ہیں تو سہولت کاری نامی اختیار آپ کے لیے کام کر سکتا ہے۔

سہولت کاری اس وقت کی جاتی ہے جب آپ محکمے سے کہتے ہیں کہ وہ آپ کے بچے کی تشخیص یا IEP ٹیم کی میٹنگ میں شرکت کے لیے سہولت کار کا انتظام کرے (آپ بھی اس ٹیم کے رکن ہیں)۔ تعلیمی ایجنسی بھی آپ کے بچے کی خصوصی تعلیم سے متعلق ان میٹنگز میں سے کسی ایک میں سہولت کار کے لیے محکمے سے درخواست کر سکتی ہے۔ آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کو میٹنگ میں سہولت کار کی موجودگی پر اتفاق کرنا ہو گا۔

سہولت کاری کا مقصد

سہولت کاری ٹیم میٹنگ میں کی جاتی ہے جیسا کہ انفرادی تعلیمی پروگرام کی ٹیم میٹنگ، جائزے کی منصوبہ بندی کی میٹنگ یا جائزے کی ٹیم کی میٹنگ وغیرہ۔ سہولت کار ایک غیر جانبدار، فریق ثالث ہوتا ہے جو ٹیم کا رکن نہیں ہوتا اور ٹیم کے لیے کوئی فیصلہ نہیں کرتا۔ سہولت کار کی موجودگی سے ٹیم کو نتیجہ خیز ہونے اور طلباء پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ سہولت کار پیشہ ور مصالحت کار ہوتے ہیں جن کو خصوصی تعلیم کے طریق کاروں میں دفتر برائے غیر معمولی اطفال کی جانب سے تربیت دی گئی ہے۔

آپ کسی بھی وقت سہولت کاری کی درخواست کر سکتے ہیں۔ ایک بار جب آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کا اس کی شرکت پر متفق ہونا ضروری ہے۔ اگر آپ دونوں متفق ہیں تو، دفتر برائے غیر معمولی اطفال آپ کے لیے ایک سہولت کار تفویض کرے گا۔ سہولت کاری کے لیے آپ یا تعلیمی ایجنسی کے لیے کوئی قیمت نہیں ہوتی۔

سہولت کار:

- ایک غیر جانبدار فریق ثالث ہی بنا رہتا ہے (آپ یا تعلیمی ایجنسی کے لیے فریق نہیں بنتا یا کام نہیں کرتا)
- پیشہ ورانہ طور پر تربیت یافتہ *ثالث* ہوتا ہے (ایک قابل شخص جو تنازعات کو حل کرنے میں مدد کرتا ہے)
- خصوصی تعلیم کے قوانین اور ضروریات کے بارے میں تربیت یافتہ ہوتا ہے اور انہیں جانتا ہے
- آپ کے بچے کی IEP یا تشخیصی ٹیم کا حصہ نہیں ہوتا
- فیصلے نہیں کرتا، لیکن حل تلاش کرنے میں ٹیم کی رہنمائی کرتا ہے
- آپ اور تعلیمی ایجنسی کے درمیان بات چیت کا آغاز کرنے میں مدد دیتا ہے
- میٹنگ کو ٹریک پر رکھتا ہے اور ہر ایک کو عمل کا احترام کرنے میں مدد کرتا ہے
- ٹیم کی توجہ آپ کے بچے اور آپ کے بچے کی ضروریات پر مرکوز رکھتا ہے

سہولت کاری کے بارے میں یاد رکھنے کے لیے کلیدی نکات:

- سہولت کاری رضاکارانہ ہوتی ہے۔
  - آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کا اس عمل کا حصہ بننے کے لیے متفق ہونا ضروری ہے۔ اگر آپ اور تعلیمی ایجنسی کسی میٹنگ میں سہولت کار کی موجودگی پر اتفاق کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو میٹنگ میں تعلیمی ایجنسی سے اتفاق کرنا ہو گا یا میٹنگ کے نتیجے سے اتفاق کرنا ہو گا۔ والدین کو ہمیشہ اپنی رائے رکھنے کی اجازت ہوتی ہے۔
- سہولت کاری کے میٹنگ کے دوران کیا گیا کوئی بھی معاہدہ عام طور پر قابل پابندی ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کو باہمی طور پر فیصلہ کرنے کے بعد معاہدے پر عمل کرنا ہو گا۔
  - کوئی بھی دستاویز جس پر آپ اور تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کی تشخیص یا IEP کے حوالے سے دستخط کرتے ہیں، وہ اسی اہمیت کی حامل ہوتی ہے جتنا کہ کوئی ایسی دستاویز جس پر انہوں نے کسی دوسری IEP یا تشخیصی ٹیم میٹنگ میں دستخط کیے ہوں۔

سہولت کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، Ohio Department of Education and Workforce کی ویب سائٹ education.ohio.gov ملاحظہ کریں اور سہولت کاری کو تلاش کریں۔

سہولت کاری کی درخواست کرنے کے لیے

اپنی تعلیمی ایجنسی کے خصوصی تعلیم کے ڈائریکٹر سے رابطہ کریں تاکہ یہ جان سکیں کہ کیا ضلع اس عمل میں حصہ لینے کے لیے تیار ہے، ___________، ___________۔ ایک بار جب دونوں فریق سہولت کاری میں حصہ لینے پر اتفاق کر لیتے ہیں تو، براہ کرم Ohio Department of Education and Workforce کے دفتر برائے غیر معمولی بچے سے یہاں رابطہ کریں:

- بذریعہ ٹیلی فون: (877) 644-6338
- بذریعہ ای میل: OECMediationFacilitation@education.ohio.gov

درخواست

ثالثی اس وقت ہوتی ہے جب آپ اور تعلیمی ایجنسی کسی پیشہ ور فریقِ ثالث کے کسی میٹنگ میں آنے پر اتفاق کرتے ہیں تاکہ آپ کے معذوری کے شکار طالب علم یا آپ کے ایسے طالب علم کی تعلیم کے بارے میں کسی معاہدے تک پہنچنے میں مدد مل سکے جس کے معذوری میں مبتلا ہونے کا *شبہ ہے*۔ فریقِ ثالث کا مطلب یہ ہے کہ یہ شخص، جسے ثالث بھی کہا جاتا ہے ، فریق نہیں بنتا ہے اور والدین یا تعلیمی ایجنسی کی طرف سے کام یا کردار کی ادائیگی نہیں کرتا ہے۔ ثالثی آپ اور تعلیمی ایجنسیز کے لیے ایک ایسا انتخاب ہے جو کبھی بھی اس وقت استعمال کیا جا سکتا ہے جب آپ کے بچے کی خصوصی تعلیم سے متعلق کوئی اختلاف ہو۔

ثالثی مفت ہوتی ہے اور کسی بھی وقت اس کی درخواست کی جا سکتی ہے

ثالثی کی درخواست کسی بھی وقت کی جا سکتی ہے۔ ایک بار ثالثی کی درخواست کر لینے کے بعد، آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کو اس عمل میں حصہ لینے کے لیے متفق ہونا چاہیئے۔ اگر آپ دونوں حصہ لینے پر اتفاق کرتے ہیں تو، دفتر برائے غیر معمولی اطفال آپ کے لیے ایک ثالث مقرر کرے گا۔ ثالث آپ کو یہ نہیں بتا سکتا کہ آپ کو اپنے بچے کی خصوصی تعلیم سے متعلق مسئلے کو کس طرح حل کرنا ہو گا۔ اس کے بجائے، ثالث دونوں فریقوں کو آپ کے بچے سے متعلق خدشات پر تبادلہ خیال کرنے اور حل تلاش کرنے میں مدد کرتا ہے۔

اگر آپ باضابطہ شکایت کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں یا حسب قانون کارروائی کی سماعت کے لیے استفسار کرتے ہیں (دیکھیں صفحات 17-28)، تو Ohio Department of Education and Workforc آپ سے ثالثی کو پہلے قدم کے طور پر قبول کرنے کے لیے کہے گا۔ ثالثی کے لیے آپ یا تعلیمی ایجنسی کو کوئی قیمت ادا نہیں کرنا ہو گی۔

ثالثی کے لیے درخواست

آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ کسی بھی وقت ثالثی کے لیے Ohio Department of Education and Workforce سے استفسار کر سکتے ہیں۔ اگر آپ شکایت درج کرواتے ہیں یا حسب قانون کارروائی کی سماعت کے لیے استفسار کرتے ہیں تو محکمہ پہلے قدم کے طور پر ثالثی کی پیش کش کرے گا۔ آپ اور ضلع دونوں کو ایک ثالث کے استعمال پر متفق ہونا ہو گا۔

ثالثی اور شیڈول میٹنگ حاصل کریں

ثالث ایک غیر جانبدار فریق ثالث ہوتا ہے۔ ثالث جلد از جلد ایک میٹنگ طے کرے گا۔ محکمہ ثالث کے لیے ادائیگی کرتا ہے۔

ثالثی میٹنگ

آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ، دونوں میں سے ہر ایک اپنے خدشات کا اشتراک کرتا ہے۔ ثالث تنازعے کو حل کرنے اور حتمی، تحریری معاہدے تک پہنچنے میں مدد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ عام طور پر ثالثی کے دوران کہی جانے والی کسی بھی بات کو میٹنگ سے باہر شیئر نہیں کیا جا سکتا یا مستقبل کی قانونی کارروائیوں میں استعمال نہیں کیا جا سکتا، سوائے یہ کہ استثنیٰ کا اطلاق ہو۔

معاہدہ طے پا گیا

تحریری معاہدہ لائقِ پابندی ہوتا ہے، اور آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں اس پر دستخط کرتے ہیں۔ لائقِ پابندی کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ اور اسکول کو معاہدے پر عمل کرنا ہو گا اور عدالت اسے نافذ کر سکتی ہے۔

معاہدہ طے نہیں پایا

اگر ثالثی میں کوئی معاہدہ نہیں ہوتا ہے، اور آپ ایک ریاستی شکایت درج کرواتے ہیں تو دفتر برائے غیر معمولی اطفال شکایت کو حل کرے گا۔ اگر ثالثی میں کوئی معاہدہ نہیں ہوتا ہے اور آپ حسب قانون کارروائی کی کارروائی کے لیے درخواست دائر کرتے ہیں، تو اس کے بعد حسب قانون کارروائی کی سماعت ہوتی ہے۔

Department of Education & Workforce

ثالث:

- ایک غیر جانبدار فریق ثالث ہی بنا رہتا ہے (آپ یا تعلیمی ایجنسی کے لیے فریق نہیں بنتا یا کام نہیں کرتا)
- اسے فیصلے کرنے کی اجازت نہیں ہوتی؛ اس کے بجائے، ثالث آپ اور تعلیمی ایجنسی کو آپ کے بچے کی تعلیم سے متعلق مسئلے کو حل کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- تحریری ثالثی کے معاہدے پر فیصلہ کرنے کے لیے آپ اور تعلیمی ایجنسی کے ساتھ کام کرتا ہے
- ثالثی میٹنگ کو ٹریک پر رکھتا ہے اور ہر ایک کی جانب سے عمل کا احترام کرنے میں مدد کرتا ہے
- ہر ایک کی جانب سے طالب علم اور طالب علم کی ضروریات پر توجہ مرکوز رکھواتا ہے
- آپ اور تعلیمی ایجنسی کے درمیان بات چیت کا آغاز کرنے میں مدد دیتا ہے

ثالثی کے بارے میں یاد رکھنے کے اہم نکات

- ثالثی رضاکارانہ ہوتی ہے۔
  - آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کا اس عمل کا حصہ بننے کے لیے متفق ہونا ضروری ہے۔ اگر آپ اور تعلیمی ایجنسی ثالثی میں حصہ لینے پر اتفاق کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو میٹنگ میں تعلیمی ایجنسی سے اتفاق کرنا ہو گا یا میٹنگ کے نتیجے سے اتفاق کرنا ہو گا۔
- ثالثی خفیہ ہوتی ہے۔
  - ثالثی کی میٹنگ میں کہی جانے والی ہر بات عام طور پر خفیہ (نجی) رہتی ہے اور بعد میں استعمال نہیں کی جا سکتی، سوائے یہ کہ استثنیٰ کا اطلاق ہو۔
- ثالثی کے دوران کیا گیا کوئی بھی تحریری معاہدہ عام طور پر لائقِ پابندی ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کو باہمی طور پر فیصلہ کرنے کے بعد تحریری معاہدے پر عمل کرنا ہو گا۔
  - کوئی بھی دستاویز جس پر آپ اور تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کی تشخیص یا IEP کے حوالے سے دستخط کرتے ہیں، وہ اسی اہمیت کی حامل ہوتی ہے جتنا کہ کوئی ایسی دستاویز جس پر انہوں نے کسی دوسری IEP یا تشخیصی ٹیم میٹنگ میں دستخط کیے ہوں۔

ثالثی کی درخواست کرنے کے لیے

یہ دیکھنے کے لیے اپنے اسکول ڈسٹرکٹ کے خصوصی تعلیم کے ڈائریکٹر __________ سے__________ پر رابطہ کریں کہ آیا ضلع اس عمل میں حصہ لینے کے لیے تیار ہے۔ ایک بار جب دونوں فریق ثالثی میں حصہ لینے پر اتفاق کر لیتے ہیں تو براہ کرم Ohio Department of Education and Workforce کے دفتر برائے غیر معمولی اطفال سے رابطہ کریں:

- بذریعہ ٹیلی فون: 644-6338 (877)
- بذریعہ ای میل: OECMediationFacilitation@education.ohio.gov

ریاست کو شکایت درج کروانا

اگر آپ کو اپنے بچے کی خصوصی تعلیم کے بارے میں تشویش ہے تو ایک اور اختیار تعلیمی ایجنسی کے خلاف تحریری طور پر باضابطہ ریاستی شکایت کرنا ہوتا ہے اور اس شکایت کو Ohio Department of Education and Workforce کے دفتر برائے غیر معمولی اطفال میں جمع کروائیں۔

ریاستی شکایت درج کروانے کی کوئی قیمت نہیں ہے

ریاستی شکایت درج کروانے کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ ریاست کی شکایت کا عمل عام طور پر حسب قانون کارروائی کی سماعت کے مقابلے میں مسئلے کو تیزی سے حل کرتا ہے اور حسب قانون کارروائی کی سماعت کے مقابلے میں کم معاندانہ (یا محاذ آرائی کا حامل) ہوتا ہے۔ ریاستی شکایت درج کروانے کے لیے، آپ کا اپنی دستخط شدہ، تحریری شکایت (اصل ورژن) دفتر برائے غیر معمولی اطفال کو بھیجنا ضروری ہے، اور آپ کو شکایت کی *ایک کاپی* براہ راست تعلیمی ایجنسی کو بھیجنی ہو گی۔

آپ کی شکایت میں وفاقی یا ریاستی خصوصی تعلیم کے تقاضوں کی مبینہ خلاف ورزی کا بیان شامل ہونا چاہیئے (معذور افراد کی تعلیم کے ایکٹ یا معذور بچوں کی تعلیم کے لیے Ohio آپریٹنگ اسٹینڈرڈز کی مبینہ خلاف ورزی)۔ شکایت میں کسی مخصوص قانون کا نام یا حوالہ شامل کرنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن اس میں وہ ایک مخصوص اقدام یا غیر فعالیت کو بیان کرنے کی ضرورت ہے جو تعلیمی ایجنسی نے اختیار کی ہو اور جس کے بارے میں آپ سمجھتے ہیں کہ یہ خصوصی تعلیم کے تقاضے کی خلاف ورزی ہے۔ اس کے علاوہ، آپ کو شکایت کی حمایت میں حقائق کو شامل کرنا ہو گا کہ آپ کو کیوں لگتا ہے کہ آپ کی تعلیمی ایجنسی نے خصوصی تعلیم کی ضرورت کی خلاف ورزی کی ہے۔

ریاستی شکایات کا جائزہ

دفتر برائے غیر معمولی اطفال مناسب طریقے سے درج کی گئی شکایت کا جائزہ لے گا اور اگر ضروری ہو تو اس کی تحقیقات کرے گا اور اس بات کا تعین کرے گا کہ آیا تعلیمی ایجنسی نے آپ کے بچے کی تعلیم سے متعلق خصوصی تعلیم کے تقاضے کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس کے علاوہ، ایک فریق ثالث یعنی آپ کے علاوہ کوئی دوسرا شخص یا تعلیمی ایجنسی کے علاوہ کوئی ایجنسی یا تنظیم اس صورت میں محکمے کے ساتھ ریاستی شکایت درج کروا سکتی ہے جب اسے لگتا ہو کہ تعلیمی ایجنسی نے کسی طالب علم سے متعلق خصوصی تعلیمی تقاضے کی خلاف ورزی کی ہے۔

خصوصی تعلیم کی مبینہ خلاف ورزی کے *ایک سال* کے اندر کسی بھی وقت محکمے میں ریاستی شکایت درج کروائی جا سکتی ہے۔ ایسی کوئی بھی شکایت جس میں شکایت درج ہونے کی تاریخ سے ایک سال سے زیادہ وقت پہلے ہونے والی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا ہو، اس کی تحقیقات/حل نہیں کیا جائے گا۔

باضابطہ ریاستی شکایت کیسے کریں

اگر آپ خصوصی تعلیم کے بارے میں باضابطہ ریاستی شکایت کرنا چاہتے ہیں تو، آپ کے لیے ضروری ہے:

- DEW تنازعات کے حل کے ویب پیج پر ریاستی شکایت فارم مکمل کریں؛ یا
- ایک شکایتی خط لکھیں اور ڈاک یا ای میل کے ذریعے محکمے کو بھیجیں؛ یا
- دفتر برائے غیر معمولی اطفال کے عملے کو 6338-644-877-1 پر کال کریں اور شکایت فارم کی درخواست کریں، جسے آپ پُر کریں گے اور محکمے کو واپس ارسال کریں گے۔

اشیاء کی چیک لسٹ جنہیں آپ کا ریاستی شکایت میں شامل کرنا ضروری ہے

- ایک بیان کہ تعلیمی ایجنسی نے وفاقی یا ریاستی خصوصی تعلیم کے تقاضے کی خلاف ورزی کی ہے
- مسئلے کی وضاحت، بشمول وہ حقائق جن کی بنیاد پر آپ اپنی شکایت کی بنیاد بنا رہے ہیں
- آپ کے رابطے کی معلومات اور اصل دستخط
- اگر آپ کسی مخصوص طالب علم کے حوالے سے خصوصی تعلیم کی خلاف ورزی کا الزام لگا رہے ہیں
- طالب علم کی رہائش گاہ کا نام اور پتہ
- طالب علم جس اسکول میں تعلیم حاصل کر رہا ہے اس کا نام
- کسی بے گھر بچے یا نوجوان کے معاملے میں (جیسا کہ میک کینی-وینٹو ہوم لیس اسسٹنس ایکٹ کے ذریعہ وضاحت کی گئی ہے)، طالب علم کے لیے دستیاب رابطے کی معلومات اور اس اسکول کا نام جس میں طالب علم شرکت کر رہا ہے
- مسئلے کی نوعیت کی وضاحت، بشمول مسئلے سے متعلق حقائق
- اس مسئلے کا مجوزہ حل، اس حد تک جس حد تک شکایت درج کروانے کے وقت تک
- فریق کو معلوم اور دستیاب ہو
- شکایت پر دستخط ہونا ضروری ہے۔

نوٹ کریں کہ گمنام شکایات قبول نہیں کی جائیں گی۔

اپنی شکایت کہاں بھیجیں

آپ کی شکایت ایک ہی وقت میں Ohio Department of Education and Workforce کے دفتر برائے غیر معمولی اطفال اور تعلیمی ایجنسی کے سپرنٹنڈنٹ *دونوں* کو بھیجی جانی چاہیئے۔

اصل شکایت یہاں بھیجیں:
The Ohio Department of Education and Workforce Office for Exceptional Children
Attn: Assistant Administrator of Dispute Resolution Section
25 South Front Street, Mail Stop 409
Columbus, Ohio 43215-4183
بذریعہ ای میل: oeccomplaints@education.ohio.gov

التواء

التواء کا مطلب ہے ریاستی شکایت میں درج مسائل کو روکنا۔ اگر آپ اور تعلیمی ایجنسی حسب قانون کارروائی کی سماعت میں مشغول ہیں، اور یا تو آپ یا تعلیمی ایجنسی انہی مسائل پر ریاستی شکایت بھی درج کرواتے ہیں تو Ohio Department of Education and Workforce ریاست کے نام شکایت کو روک دے گا۔ دوسرے لفظوں میں، محکمہ آپ کی ریاستی شکایت کو حل کرنے سے پہلے حسب قانون کارروائی کے مکمل ہونے کا انتظار کرے گا۔ اگر آپ اپنی محسب قانون کارروائی پر سماعت کی درخواست واپس لے لیتے ہیں تو محکمہ ریاست کی شکایت پر التواء ختم کر دے گا اور آپ کی شکایت پر حل کے لیے کارروائی آگے بڑھائے گا۔

اگر حسب قانون کارروائی کی سماعت ہوتی ہے اور غیر جانبدار سماعتی افسر (impartial hearing officer, IHO) کی طرف سے کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے، تو محکمہ ریاستی شکایت پر التواء کو صرف اسی صورت میں حل کرنے کے لیے ختم کرے گا جب آپ کی شکایت میں ایسے مسائل باقی رہیں جن پر سماعت کرنے والے افسر نے فیصلہ نہ کیا ہو۔

ریاستی شکایت کا عمل

جب محکمے کو آپ کی ریاستی شکایت موصول ہوتی ہے تو ریاست کی جانب سے اس صورت میں اس کے جائزے کا آغاز ہوتا ہے جب یہ مناسب طریقے سے درج کی جائے، نیز وہ ضرورت پڑنے پر خصوصی تعلیم کے تقاضوں کی مبینہ خلاف ورزیوں کی تحقیقات بھی کرے گی۔ دفتر برائے غیر معمولی اطفال کو آپ کی شکایت موصول ہونے کی تاریخ سے 60 کیلنڈر ایام کے اندر شکایت کو حل کرنا ہو گا۔

شکایت کے عمل کے ایک حصے کے طور پر، غیر معمولی بچوں کا دفتر:

- آپ کی شکایت کا جائزہ لے گا اور فیصلہ کرے گا کہ آیا اس کے پاس آپ کی شکایت میں موجود الزامات کو حل کرنے کا اختیار ہے یا نہیں
- آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کو ان الزامات کے بارے میں تحریری طور پر بتائے گا جنہیں وہ حل کرے گا، بشمول تحقیقات (اگر ضروری ہو)
- شکایت کو حل کرنے کے متبادل طریقے کے طور پر آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کو ثالثی یا سہولت کاری کی پیشکش کرے گا
- آپ کی شکایت میں لگائے گئے الزامات کے بارے میں آپ اور تعلیمی ایجنسی سے مزید معلومات طلب کرے گا
- آپ اور تعلیمی ایجنسی کی طرف سے فراہم کردہ اضافی دستاویزات اور معلومات کا جائزہ لے گا، ٹیلی فون انٹرویو کرے گا، اور ضرورت کا تعین ہونے کی صورت میں آپ کے بچے کی تعلیمی ایجنسی کا دورہ کرے گا
- آپ کی تعلیمی ایجنسی کو آپ کی شکایت کا جواب دینے اور حل پیش کرنے کا موقع فراہم کرے گا
- ایک خط لکھے گا جس میں آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کو اس کے فیصلے سے آگاہ کیا جائے گا کہ آیا خصوصی تعلیم کی خلاف ورزی ہوئی ہے (اگر ضروری ہو تو اپنا جائزہ اور تحقیقات مکمل کرنے کے بعد، اور آپ کی شکایت موصول ہونے کی تاریخ سے 60 کیلنڈر ایام سے زیادہ تاخیر سے نہیں)

ٹائم لائن میں توسیع

اگر وقت میں توسیع ہوتی ہے تو محکمے کے پاس شکایت کو حل کرنے اور اپنے فیصلے کے ساتھ خط جاری کرنے کے لیے 60 دن سے زیادہ کا وقت ہوسکتا ہے۔ ریاستی شکایت کو حل کرنے کے لیے 60 دن کی ٹائم لائن میں توسیع اس وقت کی جا سکتی ہے جب:

- آپ اور تعلیمی ادارہ مزید وقت کے لیے متفق ہوں تاکہ آپ دونوں ثالثی، سہولت کاری، یا تنازعے کے متبادل حل کے کسی دوسرے ذریعے کے ذریعے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کر سکیں، یا جب
- غیر معمولی حالات ہیں (دفتر برائے غیر معمولی اطفال کی طرف سے ہر کیس کی بنیاد پر طے کیا جاتا ہے)۔

نامناسب فائلنگ

دفتر برائے غیر معمولی اطفال اس بات کا تعین کرتا ہے کہ آپ نے ریاست کی شکایت مناسب طریقے سے درج نہیں کی ہے کیونکہ آپ نے اُس مسئلے کے بارے میں تمام ضروری معلومات شامل نہیں کی ہیں جسے آپ حل کرنا چاہتے ہیں، یا اگردفتر برائے غیر معمولی اطفال کے پاس شکایت کی تحقیقات کرنے کا اختیار نہیں ہے تو، دفتر برائے غیر معمولی اطفال آپ کو ایک خط بھیجے گا جس میں وضاحت کی جائے گی کہ وہ آپ کی شکایت کو حل کرنے کے لیے پیش رفت کیوں نہیں کر رہا ہے، اس فیصلے کی وجہ، اور اگر قابل اطلاق ہو تو وہ معلومات شامل کرے گا جو آپ کو ایک نئی شکایت میں شامل کرنے کی ضرورت ہو گی تاکہ اسے مناسب طریقے سے دائر کیا جا سکے۔

شکایت دوبارہ جمع کروانا

اگر آپ شکایت کو نئی معلومات کے ساتھ دوبارہ جمع کروا رہے ہیں تو مبینہ خصوصی تعلیم کی خلاف ورزی ہونے کے ایک سال کے اندر اندر Ohio Department of Education and Workforce اور تعلیمی ایجنسی کو شکایت بھیجنا یقینی بنائیں۔ اگر آپ نے اپنی شکایت میں ایسے مسائل شامل کیے ہیں جن کو حل کرنے کا محکمے کے پاس اختیار نہیں ہے تو وہ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے آپ کو حسب موزوں وسائل کی جانب ریفر کرے گا۔

شکایت درج کروانا

- مبینہ خلاف ورزی کے ایک سال کے اندر شکایت درج کروائی گئی۔
- والد/والدہ Ohio Department of Education and Workforce کو اصل اور تعلیمی ایجنسی کو ایک کاپی فراہم کرتے ہیں۔
- شکایت میں حقائق کے ساتھ خصوصی تعلیم کے تقاضوں کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا ہے۔

Ohio Department of Education and Workforce شکایت کا جائزہ لیتا ہے

محکمہ شکایت درج کروانے والے شخص اور تعلیمی ایجنسی کو ایک اعترافی خط بھیجتا ہے۔

اگر شکایت مناسب طریقے سے درج نہیں کروائی جاتی ہے یا اگر محکمے کے پاس اسے حل کرنے کا اختیار نہیں ہے تو محکمہ تقاضوں کی عدم تعمیل کا خط بھیجتا ہے۔

جائزہ

محکمہ تمام دستاویزات کا جائزہ لیتا ہے اور ضرورت کے مطابق اضافی دستاویزات/معلومات کی درخواست کرتا ہے۔

محکمہ ضرورت کے مطابق مناسب افراد کا انٹرویو کرتا ہے۔

محکمہ نتائج کا ایک خط بھیجتا ہے

محکمہ ہر الزام کے بارے میں تعین کاریاں کرتا ہے اور یہ کہ کیا خصوصی تعلیم کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔

جہاں تعلیمی ایجنسی کی جانب سے خلاف ورزی پائی گئی ہو، وہاں محکمہ اصلاحی اقدامات کا اجراء کرتا ہے۔

حسب قانون کارروائی کی شکایت درج کروانا

وہ ایک طریقہ جس سے آپ اپنے بچے کی خصوصی تعلیم کے بارے میں کچھ خدشات کو ان کی تعلیمی ایجنسی کے ساتھ حل کرسکتے ہیں، وہ یہ ہے کہ براہ راست تعلیمی ایجنسی کو حسب قانون کارروائی کی سماعت کے لیے درخواست جمع کروائی جائے، جبکہ Department of Education and Workforce کو بھی ایک کاپی بھیجی جائے۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ حسب قانون کارروائی کی شکایت درج کرواتے ہیں (جسے حسب قانون کارروائی کی درخواست بھی کہا جاتا ہے)۔

کچھ دوسرے لوگ بھی ہوتے ہیں جو محسب قانون کارروائی کی شکایت درج کروا سکتے ہیں:

- طالب علم، اگر کم از کم 18 سال کی عمر ہے
- تعلیمی ایجنسی

فائل کرنے کی وجوہات

آپ کے بچے کی خصوصی تعلیم کے مندرجہ ذیل شعبوں سے متعلق خدشات کے لیے حسب قانون کارروائی کی شکایت درج کروائی جا سکتی ہے:

- معذوری کے شکار بچے کی شناخت
- معذوری کے شکار بچے کی تشخیص
- معذوری کے شکار بچے کی تعلیمی تعیناتی
- آپ کے بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کی فراہمی

حسب قانون کارروائی کی شکایت میں یہ الزام عائد ہونا ضروری ہے کہ وفاقی یا ریاستی خصوصی تعلیم کے تقاضوں کی خلاف ورزی کی گئی ہے اور خصوصی تعلیم کی متذکرہ مبینہ خلاف ورزی کے بارے میں والد/والدہ (یا شکایت درج کروانے والی سرکاری تعلیمی ایجنسی) کو اس معاملے کا علم ہونے یا جب انہیں اس کے بارے میں علم ہونا چاہیئے تھا، اس تاریخ سے *دو سال* کے اندر درج کروائی جائے۔ جب کبھی بھی Ohio Department of Education and Workforce کو حسب قانون کارروائی کی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس میں ملوث والدین اور تعلیمی ایجنسی کو حسب قانون کارروائی کی سماعت میں حصہ لینے کا موقع ملنا چاہیئے۔ حسب قانون کارروائی کی سماعت ایک رسمی کارروائی ہے جس میں محکمے کی طرف سے ایک غیر جانبدار سماعتی افسر کو مقررہ عمل کی شکایت کو حل کرنے کے لیے سماعت کی خاطر تفویض کیا جاتا ہے۔

شامل کرنے لائق معلومات

محکمہ ایک فارم فراہم کرتا ہے جسے حسب قانون کارروائی کی سماعت کی درخواست کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ درخواست جمع کروانے والے شخص یا سرکاری تعلیمی ایجنسی کے لیے ضروری نہیں کہ وہ محکمے کا فارم استعمال کریں، لیکن اس شخص یا تنظیم کو حسب قانون کارروائی کی شکایت جمع کرواتے وقت یہ مطلوبہ معلومات کو شامل کرنا ہو گا:

1. طالب علم کا نام
2. طالب علم کا پتہ یا رابطے کی معلومات
3. تعلیمی ایجنسی کا نام
4. اگر آپ کا بچہ بے گھر ہے تو، آپ کے بچے کے لیے رابطے کی دستیاب معلومات اور اس اسکول کا نام جس میں آپ کا بچہ شرکت کر رہا ہے
5. آپ کے بچے سے متعلق مخصوص مسئلے کی وضاحت، نیز مسئلے کے بارے میں حقائق
6. مسئلے کو حل کرنے کے لیے خیالات یا تجاویز

حسب قانون کارروائی کی شکایت میں ویسی ہی تفصیلی معلومات شامل ہونی چاہیئیں جیسا کہ ریاستی شکایت میں تھیں (صفحہ 16 دیکھیں)؛ تاہم اصل دستخط کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ دستی طور پر، ڈاک، فیکس یا ای میل کے ذریعے تعلیمی ایجنسی اور محکمہ کو پہنچائی جا سکتی ہے۔ وہ مسائل جو آپ کی حسب قانون کارروائی کی اصل شکایت میں شامل نہیں ہیں، ان کا حسب قانون کارروائی کی سماعت کے دوران سماعتی افسر کی جانب سے جائزہ نہیں لیا جائے گا۔

حسب قانون کارروائی کی شکایت میں ترمیم کرنا

حسب قانون کارروائی کی شکایت میں ترمیم کا مطلب Ohio Department of Education and Workforce کو شکایت جمع کروانے کے بعد اس میں ترمیم کرنا ہے۔ آپ اپنی حسب قانون کارروائی کی کارروائی کی شکایت میں صرف اس صورت میں ترمیم کر سکتے ہیں جب:

- دوسرا فریق تحریری طور پر ترمیم شدہ حسب قانون کارروائی کی کارروائی کی شکایت سے اتفاق کرتا ہے، اور اسے ایک ریزولوشن میٹنگ کے ذریعے شکایت کو حل کرنے کا موقع دیا جاتا ہے (ریزولوشن میٹنگ صفحہ 23 پر بیان کی گئی ہے)، یا
- غیر جانبدار سماعت افسر اجازت دیتا ہے۔ سماعت کرنے والا افسر حسب قانون کارروائی کی کارروائی پر سماعت شروع ہونے سے پانچ دن پہلے تک اس طرح کی اجازت دے سکتا ہے، لیکن اس کے بعد نہیں۔

Department of Education & Workforce

حسب قانون کارروائی کی ٹائم لائنز اور کارروائی

اگر آپ اپنے بچے کی تعلیمی ایجنسی کے خلاف حسب قانون کارروائی کی کارروائی کی شکایت درج کرواتے ہیں تو آپ کی حسب قانون کارروائی کی شکایت موصول ہونے کے 10 کیلنڈر ایام کے اندر تعلیمی ایجنسی کو آپ کو، خصوصی تعلیم کی مبینہ خلاف ورزی کے بارے میں پیشگی تحریری نوٹس یا جواب دینا ہو گا سوائے یہ کہ تعلیمی ایجنسی پہلے ہی ایسا نوٹس دے چکی ہو۔

تعلیمی ایجنسی آپ کو جو پیشگی تحریری نوٹس دیتی ہے اس میں شامل ہونا ضروری ہے:

- اس اقدام کی وضاحت جس کے بارے میں آپ کی درخواست یا حسب قانون کارروائی کی شکایت ہے۔ یہ کوئی ایسا اقدام ہو سکتا ہے جو تعلیمی ایجنسی اٹھانا چاہتی ہو یا ایسا اقدام کہ جس سے وہ انکاری ہو۔ تعلیمی ایجنسی کو اپنے جواب میں یہ بھی وضاحت کرنا ہو گی کہ اسکول اقدام کیوں اٹھانا چاہتا ہے یا اقدام اٹھانے سے انکار کیوں کر رہا ہے۔
- ان تمام طریقوں کی تفصیل جو اس نے آپ کے بچے کا جائزہ لینے کے لیے استعمال کیے، آپ کے بچے کے بارے میں ریکارڈز اور وہ رپورٹس جو تعلیمی ایجنسی نے اقدام اٹھانے یا نہ اٹھانے کا فیصلہ کرنے کے لیے استعمال کیے تھے۔
- ان دیگر انتخابات کی تفصیل جن کے بارے میں IEP ٹیم نے آپ کے بچے کے حوالے سے غور کیا اور ان انتخابات کو مسترد کرنے کی وجوہات
- دیگر عوامل کی وضاحت جو تعلیمی ایجنسی کے اقدام اٹھانے یا نہ اٹھانے کے فیصلے سے متعلق تھے۔

تعلیمی ایجنسی کو آپ کو مفت یا کم قیمت قانونی مدد اور دیگر متعلقہ خدمات کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرنا ضروری ہے جو آپ حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر والد/والدہ کی حیثیت سے آپ کے خلاف مناسب کارروائی کی شکایت درج کی جاتی ہے تو آپ کو 10 کیلنڈر ایام کے اندر شکایت پر ردعمل دینا ہو گا۔ آپ کے ردعمل میں حسب قانون کارروائی کی شکایت میں اٹھائے گئے مسائل کے بارے میں بالخصوص جواب موجود ہونا چاہیئے۔

تقاضوں کی تکمیل

حسب قانون کارروائی کی شکایت کو کافی سمجھا جائے گا (یعنی یہ کہ مناسب طریقے سے درج کیا گیا تھا) *سوائے یہ کہ* دوسرا فریق غیر جانبدار سماعت افسر اور شکایت جمع کروانے والے فریق دونوں کو نوٹس دے جس میں یہ الزام عائد کیا جاتا ہو کہ یہ شکایت فائلنگ کی ضروریات کو پوری نہیں کرتی ہے (یعنی، یہ ناکافی ہے)۔ دوسرے فریق کو تحریری طور پر حسب قانون کارروائی کی شکایت موصول ہونے کے 15 دن کے اندر تحریری طور پر شکایت کی معقولیت کو چیلنج کرنا ہو گا۔

مثال کے طور پر اگر آپ اپنی تعلیمی ایجنسی کو حسب قانون کارروائی کی شکایت جمع کرواتے ہیں (اور ایک کاپی Ohio Department of Education and Workforce کو بھیجتے ہیں) تو اسے کافی سمجھا جائے گا سوائے یہ کہ تعلیمی ایجنسی سماعت کرنے والے افسر کو تحریری طور پر اور 15 دن کے اندر مطلع کرے کہ اسے نہیں لگتا کہ آپ کی درخواست مناسب طریقے سے دائر کی گئی ہے۔ اس کے بعد، سماعت کرنے والے افسر کے پاس یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ آپ کی حسب قانون کارروائی کی شکایت موزوں ہے، (کہ یہ صفحہ 22 پر نشاندہی کردہ حسب قانون کارروائی کے تقاضا جات کو پورا کرتی ہے) آپ کی تعلیمی ایجنسی کا تحریری نوٹس موصول ہونے کے وقت سے لے کر پانچ کیلنڈر ایام ہوتے ہیں۔ سماعت کرنے والے افسر کو 15 دن کے اندر آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کو اپنا تحریری فیصلہ بھیجنا بھی ہو گا۔

اگر سماعت کرنے والا افسر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آپ کی حسب قانون کارروائی کی شکایت ناکافی ہے، تو آپ کے پاس یہ اختیار ہے کہ یا تو ایک نئی حسب قانون کارروائی کی شکایت دوبارہ دائر کریں یا حسب قانون کارروائی کی اصل شکایت میں ترمیم کریں، بشرطیکہ تعلیمی ایجنسی رضامند ہو اور اسے ریزولوشن میٹنگ کے ذریعے صورتحال کو حل کرنے کا موقع ملے یا سماعت کرنے والا افسر سماعت شروع ہونے سے پانچ دن قبل تک اجازت دے۔

اگر آپ اپنی حسب قانون کارروائی کی شکایت میں مناسب طور پر ترمیم کرتے ہیں تو 30 دن کی حل کی مدت اس وقت شروع ہوتی ہے جب آپ ترمیم شدہ شکایت درج کرواتے ہیں۔

حل کی مدت

حل کی مدت حسب قانون کارروائی کی شکایت درج کروانے اور حسب قانون کارروائی کی اصل سماعت شروع ہونے کے درمیان کا وقت ہے۔ حل کی مدت میں حل کرنے کی ایک میٹنگ شامل ہوتی ہے جو باضابطہ طور پر سماعت شروع ہونے سے پہلے ایک بار پھر خصوصی تعلیم کے تنازعے کو حل کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اگر آپ حسب قانون کارروائی کی شکایت درج کرواتے ہیں لیکن پھر حل کے عمل میں حصہ لینے میں ناکام رہتے ہیں تو اس سے حسب قانون کارروائی کی ٹائم لائنز کے آغاز میں تاخیر ہو گی (ٹائم لائنز کے بارے میں مزید ذیل میں موجود ہے)۔

حل کی مدت اس تاریخ سے 30 دن تک رہتی ہے جب حسب قانون کارروائی کی شکایت درج کی گئی تھی (یا جس تاریخ کو شکایت میں مناسب ترمیم کی گئی تھی)۔ اگر تعلیمی ایجنسی نے 30 دن گزرنے تک آپ کے اطمینان کے مطابق حسب قانون کارروائی کی شکایت کو حل نہیں کیا ہو تو حسب قانون کارروائی کی سماعت آگے بڑھ سکتی ہے۔ ایک بار جب حل کی 30 دن کی مدت ختم ہو جاتی ہے، تو حسب قانون کارروائی کی سماعت اور غیر جانبدار سماعت افسر کے لیے فیصلہ کرنے کے لیے 45 دن کی ٹائم لائن ہوتی ہے (صفحہ 22 دیکھیں)، سوائے یہ کہ آپ اور تعلیمی ایجنسی ثالثی پر راضی ہو جائیں جو 30 دن سے زیادہ وقت لیتی ہے۔ یہ بھی نوٹ کریں کہ 30 دن کے حل کی مدت جلد ختم ہو سکتی ہے اگر ان 30 دنوں کے دوران آپ اور تعلیمی ایجنسی تحریری طور پر اتفاق کرتے ہیں کہ کوئی معاہدہ ممکن نہیں ہے۔

سماعتیں ایک غیر جانبدار سماعتی افسر کے ذریعہ انجام دی جاتی ہیں۔

جب کسی حسب قانون کارروائی کی شکایت کو حل نہیں کیا جا سکے تو یہ ایک غیر جانبدار سماعتی افسر کے ذریعے باضابطہ سماعت کا باعث ہو گی۔ سماعت کرنے والا افسر ایک اٹارنی ہونا چاہیئے جسے Ohio Department of Education and Workforce نے حسب قانون کارروائی کی سماعت کے لیے تربیت دی ہو۔

تعلیمی ایجنسی سماعت کرنے والے افسر کی لاگت ادا کرتی ہے؛ تاہم یہ فرد ایک غیر جانبدار فریقِ ثالث ہوتا ہے جسے بے ترتیب بنیاد پر منتخب کیا جاتا ہے۔ وہ تعلیم میں شامل کسی تعلیمی ایجنسی میں ملازم نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کی ایسی کوئی بھی ذاتی یا پیشہ ورانہ دلچسپی ہو سکتی ہے جو ایک فریق کو دوسرے فریق پر ترجیح دینے کا سبب بنے۔

مزید برآں، سماعت کرنے والا افسر خصوصی تعلیم کے تقاضوں سے بخوبی واقف ہوتا ہے، بشمول IDEA، وفاقی اور ریاستی قوانین اور قواعد و ضوابط اور یہ کہ عدالتیں خصوصی تعلیم کے مقدمات کی تشریح کیسے کرتی ہیں۔

سماعت کے بعد سماعت کرنے والا افسر معیاری قانونی پریکٹس کے مطابق فیصلہ لکھے گا۔

حل کی 30 یوم کی مدت کے دوران اور حسب قانون کارروائی کی شکایت موصول ہونے کے پہلے 15 کیلنڈر ایام کے اندر تعلیمی ایجنسی کو حل کے لیے میٹنگ شیڈول کرنا ہو گی۔ اگر تعلیمی ایجنسی 15 کیلنڈر ایام کے اندر حل کے لیے میٹنگ منعقد نہیں کرتی ہے یا حل کے لیے میٹنگ میں شرکت نہیں کرتی ہے تو آپ سماعتی افسر سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ 45 یوم کی حسب قانون کارروائی کی سماعت کی ٹائم لائن شروع کر دے۔ اگر تعلیمی ایجنسی نے حسب قانون کارروائی کی شکایت درج کروائی ہے تو اس کے لیے حل کی میٹنگ شیڈول کرنا درکار نہیں ہے۔

حل کی میٹنگ

حل کی میٹنگ کا مقصد آپ کو شکایت میں موجود مسائل پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع دینا ہے اور تعلیمی ایجنسی کو یہ موقع دینا ہے کہ وہ آپ کے ساتھ مل کر حل کی طرف کام کرے۔ حل کی میٹنگ بلانے کی ذمہ داری تعلیمی ایجنسی کی ہوتی ہے اور آپ کے لیے ضروری ہے کہ اس میں شرکت کریں۔ اگر آپ حل کی میٹنگ میں شرکت نہیں کرتے ہیں اور تعلیمی ایجنسی آپ کے شرکت نہ کرنے کو دستاویزی شکل دیتی ہے تو تعلیمی ایجنسی سماعتی افسر کو 30 دن کی مدت کے اختتام پر آپ کی مناسب کارروائی کی شکایت کو خارج کرنے کے لیے کہہ سکتی ہے۔

آپ اور تعلیمی ایجنسی فیصلہ کرتے ہیں کہ IEP ٹیم کے کون سے ارکان کو حل کی میٹنگ میں شرکت کرنی چاہیئے۔ اس میٹنگ میں تعلیمی ایجنسی کا ایک ایسا نمائندہ لازماً شامل ہونا چاہیئے جو تعلیمی ایجنسی کے لیے فیصلے کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

تعلیمی ایجنسی کا وکیل اس وقت تک اس میٹنگ میں شرکت نہیں کرے گا جب تک کہ آپ وہاں اپنے وکیل کو رکھنے کا انتخاب نہ کریں۔ یہ میٹنگ حل کے عمل میں ایک ضروری قدم ہے سوائے یہ کہ آپ اور تعلیمی ایجنسی حل کی میٹنگ کو ختم کرنے کے لیے تحریری طور پر اتفاق کریں یا آپ اور تعلیمی ایجنسی حل کی میٹنگ کی جگہ ثالثی استعمال کرنے پر اتفاق کریں۔ اگر آپ دونوں ایسا کرنے پر اتفاق کرتے ہیں تو آپ اور تعلیمی ایجنسی کو 30 دن کی حل کی مدت کے بعد بھی ثالثی کرنے کی اجازت ہے۔ اس سے 45 دن تک جاری رہنے والی سماعت اور فیصلے کی ٹائم لائن کو شروع ہونے سے روکا جا سکے گا۔

اگر آپ اور تعلیمی ایجنسی حل کی میٹنگ میں اپنے تنازعے کو حل کرتے ہیں تو آپ دونوں کو قانونی طور پر پابند بنانے والے ایک معاہدے پر دستخط کرنا ہوں گے جو کہ:

- تحریری طور پر یہ بیان کرتا ہو کہ اب کیا ہو گا
- آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کے نمائندوں کی جانب سے دستخط شدہ ہوتا ہے
- عدالت کی جانب سے قابل نافذ ہوتا ہے

قانونی طور پر پابند ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ یا تعلیمی ایجنسی معاہدے پر قائم نہیں رہتے ہیں تو عدالت آپ یا تعلیمی ایجنسی سے ایسا کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

اگر آپ یا تعلیمی ایجنسی میں سے کوئی بھی معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد اتفاق نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو آپ میں سے کوئی بھی معاہدے پر دستخط کرنے کے تین کاروباری دنوں کے اندر معاہدے کو منسوخ کر سکتا ہے۔

اگر آپ اور تعلیمی ایجنسی 30 دن کی حل کی مدت ختم ہونے سے پہلے حسب قانون کارروائی کی شکایت کے بارے میں معاہدے پر پہنچ گئے ہیں تو شکایت بند کردی جائے گی اور حسب قانون کارروائی کی کوئی سماعت نہیں ہو گی۔

سماعتی عمل

حسب قانون کارروائی کی سماعت آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کے لیے باعث سہولت جگہ اور وقت پر شیڈول اور منعقد کی جانی چاہیئے۔ جب سماعت کے عمل کے دوران مواصلات کی ضرورت ہو گی تو غیر جانبدار سماعتی افسر آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں سے ایک ہی وقت میں رابطہ کرے گا۔ دوسرے لفظوں میں، غیر جانبدار سماعتی افسر، آپ اور تعلیمی ایجنسی کے درمیان تمام رابطے الگ الگ نہیں بلکہ ایک ساتھ ہوں گے۔

45 دن کی ٹائم لائن میں حسب قانون کارروائی کی سماعت اور غیر جانبدار سماعتی افسر کے فیصلہ کرنے کی گنجائش شامل ہوتی ہے۔ مناسب حل کی سماعت کے لیے 45 دن کی ٹائم لائن، حل کی 30 دن کی مدت ختم ہونے کے بعد شروع ہوتی ہے یا مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کے ہونے کے بعد:

- آپ اور تعلیمی ایجنسی تحریری طور پر اس بات پر متفق ہوں کہ حل کی میٹنگ کو ختم کر دیا جائے (نہ کی جائے)، یا
- جب آپ حل کی میٹنگ یا ثالثی کی میٹنگ میں مسائل پر تبادلہ خیال شروع کرتے ہیں تو آپ اور تعلیمی ایجنسی تحریری طور پر اتفاق کرتے ہیں کہ کوئی معاہدہ ممکن نہیں ہے، یا
- آپ اور تعلیمی ایجنسی تحریری طور پر 30 دن کے حل کی مدت سے تجاوز کرنے پر اتفاق کرتے ہیں تاکہ آپ ثالثی جاری رکھ سکیں اور پھر یا تو آپ یا پھر تعلیمی ایجنسی ثالثی کے عمل سے دستبردار ہو جائیں۔

سوائے یہ کہ غیر جانبدار سماعتی افسر 45 دن کی سماعت کی ٹائم لائن کے اندر کسی ایک فریق کی درخواست پر مزید وقت دینے (یا دوسرے لفظوں میں توسیع) دینے پر راضی ہو، ورنہ دوسری صورت میں درج ذیل ہو گا:

- سماعت منعقد ہو گی۔
- سماعت میں فیصلے تک پہنچا جائے گا؛ اور
- فیصلے کی ایک کاپی تصدیق شدہ ڈاک کے ذریعہ آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کو، اور اس کے ساتھ ہی ساتھ Ohio Department of Education and Workforce کو بھی بھیجی جائے گی۔

حسب قانون کارروائی کی سماعت سے کم از کم پانچ دن پہلے، آپ اور تعلیمی ایجنسی کا ایک انکشافی کانفرنس میں حصہ لینا ضروری ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک بات چیت ہوتی ہے کہ آپ اور تعلیمی ایجنسی دونوں کے پاس وہ معلومات ہوں جو سماعت میں پیش کی جائیں گی۔

سماعت کے حقوق

حسب قانون کارروائی کی سماعت میں، آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ:

- اپنے اس بچے کو جو سماعت کا موضوع ہے حاضر رکھیں
- درخواست کریں کہ سماعت عوام کے لیے کھلی رکھی جائے
- اپنے وکیل یا معذور بچوں کے بارے میں خصوصی علم رکھنے والے افراد کو اپنے ساتھ رکھیں اور ان سے مشورہ لیں
- شہادت (ثبوت) پیش کریں، شہادت کا موازنہ کریں، اور گواہوں پر جرح (سوالات) کریں اور گواہوں کی حاضری کا تقاضا کریں (ایک بار پھر سے بتا دیں کہ سماعت میں صرف ان مسائل سے نمٹا جائے گا جو آپ نے حسب قانون کارروائی کی شکایت میں اٹھائے تھے، سوائے یہ کہ تعلیمی ایجنسی آپ کو نئے مسائل اٹھانے کی اجازت دینے پر راضی ہو)
- ایسا کوئی ثبوت پیش کرنے سے منع کریں جو سماعت سے کم از کم پانچ کاروباری دن پہلے آپ کو نہ دکھایا گیا ہو۔
- سماعت کا لفظ بہ لفظ تحریری (یا اگر آپ چاہیں تو الیکٹرانک) ریکارڈ اور نتائج اور فیصلوں کا کوئی بھی ریکارڈ کسی قیمت کے بغیر حاصل کریں۔

اگر آپ کے ساتھ کوئی ایسے ایڈوکیٹس ہیں جو پیشہ ور وکیل نہیں

اگر آپ کے ساتھ کوئی ایسے ایڈوکیٹس ہیں جو پیشہ ور وکیل نہیں ہیں تو یہ افراد دوسرے فریق سے اٹارنی کی (وکیل کی فیس (یا ان کی خدمات کے لیے کوئی فیس) وصول کرنے کے حقدار نہیں ہیں۔ ایڈوکیٹ سماعت کے دوران وکالت نہیں کر سکتا اور کارروائی کے دوران ایڈوکیٹ کی شمولیت محدود ہو سکتی ہے۔

سریع حسب قانون کارروائی کی شکایتیں اور ٹائم لائن

حسب قانون کارروائی کی جلد از جلد سماعت ایک ایسی سماعت ہوتی ہے جس میں تیز ترین ٹائم لائنز ہوتی ہیں، جو بعض خصوصی تعلیمی تنازعات کو تیزی سے حل کرنے میں سہولت فراہم کرتی ہیں۔ یا تو آپ یا تعلیمی ایجنسی ان حالات میں جلد از جلد سماعت کے لیے درخواست جمع کروا سکتے ہیں اگر:

1. آپ اپنے بچے کی تعلیمی جگہ (پروگرام یا خدمات) کے بارے میں کسی تعلیمی ایجنسی کے فیصلے سے متفق نہیں ہیں، اور یہ اسکول کی طرف سے آپ کے بچے کو انضباطی دائرے میں لانے کا نتیجہ تھا؛ یا
2. آپ اظہار کی تعین کاری کے نتائج سے متفق نہیں ہیں؛ یا
3. تعلیمی ایجنسی کا ماننا ہے کہ آپ کے بچے کی موجودہ تعلیمی تعیناتی (پروگرام یا خدمات) کے نتیجے میں آپ کے بچے یا دوسروں کو نقصان پہنچنے کا قوی امکان موجود ہے۔

حسب قانون کارروائی کی جلد از جلد شکایات کی ٹائم لائن میں 15 کیلنڈر ایام کی حل کی مدت اور 20 تعلیمی ایام کی سماعت کی ٹائم لائن شامل ہوتی ہے۔ تعلیمی ایجنسی کو حسب قانون کارروائی کی شکایت موصول ہونے کے سات کیلنڈر ایام کے اندر حل کی میٹنگ مقرر کرنا ہو گی۔ حسب قانون کارروائی کی جلد از جلد سماعت کا عمل مکمل ہونے کے بعد، سماعت کرنے والے افسر کے پاس حتمی فیصلہ لکھنے اور اسے آپ اور تعلیمی ایجنسی کو فراہم کرنے کے لیے 10 تعلیمی ایام ہوتے ہیں۔ حسب قانون کارروائی کی جلد از جلد شکایت کے دوران کوئی اضافی وقت شامل نہیں کیا جائے گا۔

فیصلے کے خلاف اپیل کرنا

حسب قانون کارروائی کی سماعت کے اختتام پر غیر جانبدار سماعتی افسر کی جانب سے کیا جانے والا فیصلہ اس وقت تک حتمی ہوتا ہے جب تک کہ متاثرہ فریق فیصلہ ملنے کے 45 دن کے اندر Ohio Department of Education and Workforce کے پاس براہ راست اپیل نہ دائر کر دے۔ متاثرہ فریق اس صورت میں یا تو والد/والدہ یا پھر تعلیمی ایجنسی ہوتے ہیں جب سماعت کرنے والے افسر کا فیصلہ فریق کے لیے ناسازگار ہوتا ہے (جس کا مطلب ہے کہ فریق غالب نہیں تھا)۔

سماعت کرنے والے افسر کے فیصلوں کے خلاف اپیل کیسے کریں

سماعتی افسر کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کے لیے، آپ کو اپنی اپیل کی ایک کاپی تحریری طور پر محکمے کو اور اپیل کی ایک کاپی اپنی تعلیمی ایجنسی کے سپرنٹنڈنٹ کو بھیجنا یا ای میل کرنا ہو گی۔ محکمہ ایک ریاستی سطح کے جائزہ افسر (یا "جائزہ افسر") کا نام دے گا جو حسب قانون کارروائی کے فیصلے کا غیر جانبدارانہ جائزہ لے گا۔ Ohio Department of Education and Workforce جائزہ افسر کے لیے ادائیگی کرے گا۔

جائزہ افسر پورے حسب قانون کارروائی کی سماعت کے ریکارڈ کی جانچ کرے گا۔ اس کے علاوہ، جائزہ افسر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ سماعت میں حسب قانون کارروائی کے تقاضوں کی پیروی کی گئی تھی اور ضرورت کے مطابق اضافی ثبوت حاصل کرے گا۔ جائزہ افسر آپ اور تعلیمی ایجنسی سے زبانی یا تحریری دلائل کی درخواست کر سکتا ہے۔ اگر جائزہ افسر زبانی دلائل پر غور کرنے کے لیے سماعت کرتا ہے تو سماعت کے وہ تمام حقوق (صفحہ 25 دیکھیں) جو آپ کو حسب قانون کارروائی کی سماعت میں فراہم کیے جاتے ہیں، اسی طرح نظرثانی افسر کے سامنے سماعت کے دوران آپ کو فراہم کیے جائیں گے۔

ٹائم لائن/ توسیع

محکمے کو ریاستی سطح پر نظر ثانی کے لیے آپ کی درخواست موصول ہونے کے 30 دنوں کے اندر، جائزہ افسر ایک فیصلہ جاری کرے گا، سوائے یہ کہ وہ توسیع دے، جس کی درخواست والد/والدہ یا تعلیمی ایجنسی کے ذریعے کی جا سکتی ہے (تاہم ، نوٹ کریں کہ محسب قانون کارروائی کی جلد از جلد سماعت میں کی گئی اپیل کے دوران وقت میں توسیع نہیں دی جا سکتی)۔ آپ جائزہ افسر کے نتائج اور فیصلوں دونوں کی تحریری کاپیاں یا لفظ بہ لفظ الیکٹرانک ریکارڈ کی درخواست بھی کر سکتے ہیں۔

وفاقی یا ریاستی عدالت میں اپیل کرنا

ریاستی سطح پر نظرثانی کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے سوائے یہ کہ اس کے خلاف وفاقی یا ریاستی عدالت میں اپیل کی جائے۔ نظرثانی افسر کے فیصلے سے متاثرہ فریق (جس کا موقف غالب نہیں آتا) کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ نظر ثانی افسر کے فیصلے کی تاریخ سے 90 دن کے اندر وفاقی ضلعی عدالت میں مقدمہ دائر کر سکتا ہے یا نظر ثانی افسر کے فیصلے کا نوٹس موصول ہونے کے 45 دن کے اندر اس کاؤنٹی کی عام درخواستوں کی عدالت میں مقدمہ دائر کر سکتا ہے جس میں آپ کے بچے کی تعلیمی ایجنسی واقع ہے۔ عدالت ریکارڈز کا جائزہ لے گی، فریقین کی درخواست پر مزید شواہد سنے گی اور پھر ریکارڈز اور پیش کیے گئے شواہد کی بنیاد پر حتمی فیصلہ کرے گی۔ آپ کو عدالت میں دائر کی جانے والی اپیل کے لیے عدالتی اخراجات ادا کرنا ہوں گے لیکن اگر آپ جیت جاتے ہیں تو آپ عدالت کی صوابدید پر عدالتی فیس اور اٹارنی فیس کے حقدار ہو سکتے ہیں۔

حسب قانون کارروائی کے دوران بچے کی حیثیت

- حسب قانون کارروائی کی شکایت پر پیش رفت جاری رہنے کے دوران، آپ کے بچے کو موجودہ تعلیمی جگہ پر برقرار رہنا چاہیئے یا رکھا جانا چاہیئے سوائے یہ کہ آپ اور تعلیمی ایجنسی اس بات پر متفق ہوں کہ آپ کے بچے کی تعلیمی جگہ تبدیل ہو سکتی ہے۔
- آپ کے بچے کی موجودہ تعلیمی جگہ وہ ہے جو اس کے حالیہ ترین نافذ کردہ IEP میں بیان کی گئی ہے۔
- اگر آپ کے بچے کو تعلیمی ایجنسی کی طرف سے انضباطی وجوہات کی بنا پر IAES (عبوری متبادل تعلیمی ترتیب، یا اسکول سے باہر عارضی تعلیمی ترتیب) میں رکھا گیا ہے، تو آپ کا بچہ اس تعلیمی ترتیب میں اس وقت تک رہتا ہے جب تک سماعت کرنے والے افسر کی جانب سے کوئی فیصلہ یا جب تک آپ کے بچے کے بارے میں تعلیمی ایجنسی کا نظم و ضبط کا خاتمہ، ان دونوں میں سے جو بھی پہلے واقع ہو، نہ ہو جائے۔
- اگر حسب قانون کارروائی کی شکایت میں تعلیمی ایجنسی میں ابتدائی داخلہ شامل ہے تو آپ کے بچے کو آپ کی اجازت سے حسب قانون کارروائی مکمل ہونے تک تعلیمی ایجنسی میں رکھا جانا چاہیئے۔
- اگر حسب قانون کارروائی کی شکایت میں اسکول کی عمر کے حصے کے بارے میں قانونی حصے کے تحت خدمات شروع کرنے کی درخواست اس وجہ سے شامل ہے کہ آپ کا بچہ تین سال کا ہو چکا ہے اور اب قانون کے ابتدائی مداخلت والے حصے کے تحت خدمات کے لیے اہل نہیں ہے، تو تعلیمی ایجنسی کو وہ ابتدائی مداخلتی خدمات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے جو آپ کے بچے کو نہیں مل رہی ہیں۔
- اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات کا اہل پایا جاتا ہے اور والد/والدہ خدمات کی ابتدائی فراہمی کے لیے رضامندی ظاہر کرتے ہیں تو تعلیمی ایجنسی کو وہ خدمات فراہم کرنا ہوں گی جو والد/والدہ اور تعلیمی ایجنسی کے مابین تنازعہ نہیں ہیں۔
- اگر جائزہ افسر آپ سے اتفاق کرتا ہے کہ جگہ کی تبدیلی مناسب ہے تو تعیناتی کو ریاست اور والدین کے مابین قیام کے مقاصد کے لیے ایک معاہدہ سمجھا جائے گا۔

غیر جانبدار سماعتی افسر کے فیصلے کے خلاف اپیل کی درخواست کرنا

آپ فیصلہ موصول ہونے کے 45 کیلنڈر ایام کے اندر تحریری طور پر غیر جانبدار سماعتی افسر کے فیصلے پر اعتراض (اپیل) کر سکتے ہیں۔ اپنی اپیل یہاں بھیجیں:

Ohio Department of Education and Workforce
Office for Exceptional Children Dispute Resolution Section
25 South Front Street Mail Stop 409
Columbus, Ohio 43215
OECdueprocess@education.ohio.gov

اضافی مدد کے لیے، براہ کرم Ohio Department of Education and Workforce کے دفتر برائے غیر معمولی اطفال کو 466-2650 (614)، یا ٹول فری نمبر 644-6338 (877) پر کال کریں۔

اٹارنی کی فیس

آپ حسب قانون کارروائی کے دوران (یا حسب قانون کارروائی کے فیصلے پر اپیل کے لیے کارروائیوں میں) اپنی نمائندگی کے لیے کسی بھی وقت ایک اٹارنی (وکیل) کی خدمات حاصل کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں، لیکن آپ کو اپنے قانونی اخراجات خود ادا کرنے ہوں گے۔ اگر آپ ایک اٹارنی کی خدمات حاصل کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور آپ اپنے حسب قانون کارروائی سے متعلق وفاقی یا ریاستی عدالت میں کسی اقدام یا کارروائی میں کامیاب رہتے ہیں (موافق فیصلہ حاصل کرتے ہیں) (جس سے آپ موافق فیصلے والا فریق بن جاتے ہیں) تو عدالت تعلیمی ایجنسی کو آپ کو اٹارنی کی مناسب فیس ادا کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

اگر تعلیمی ایجنسی کا موقف غالب آتا ہے

اگر تعلیمی ادارہ غالب آتا ہے تو عدالت آپ کو تعلیمی ایجنسی کے اٹارنی کی معقول فیس ادا کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔ عدالت آپ کو یا آپ کے اٹارنی کو حکم دے سکتی ہے کہ Ohio Department of Education and Workforce یا آپ کی تعلیمی ایجنسی کے وکیل کی فیس ادا کریں، اگر وہ غالب آتے ہیں اور عدالت مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا فیصلہ کرتی ہے:

- یہ کہ یہ اقدام بیہودہ، غیر معقول یا بغیر کسی بنیاد کے تھا
- یہ کہ آپ نے اقدام کے واضح طور پر بیہودہ، غیر معقول یا بے بنیاد قرار پانے کے بعد بھی قانونی اقدام اٹھانا جاری رکھا۔
- یہ کہ اقدام کسی نامناسب مقصد کے لیے اٹھایا گیا تھا جیسا کہ ہراساں کرنا، غیر ضروری تاخیر کرنا یا غیر ضروری طور پر قانونی فیس کی لاگت میں اضافہ کرنا۔

اگر عدالت آپ یا تعلیمی ایجنسی کو قانونی فیس دوبارہ ادا کرنے کا حکم دیتی ہے

اگر عدالت قانونی فیس آپ کو یا تعلیمی ایجنسی کو واپس ادا کرنے کا حکم دیتی ہے تو عدالت مناسب رقم کا فیصلہ کرے گی۔ اٹارنی کی فیس اس کمیونٹی کہ جہاں اقدام اٹھایا گیا یا کارروائی کی گئی تھی، وہاں پائی جانے والی عام شرحوں پر مبنی ہونی چاہیئے اور فراہم کردہ خدمات کی قسم اور معیار پر مبنی ہونی چاہیئے۔ اٹارنی کی فیس دینے کے حوالے سے عدالت کی اہلیت پر کچھ حدیں عائد ہوتی ہیں۔

عدالت ان معاملات میں اٹارنی کی فیس نہیں دے سکتی:

- جہاں تعلیمی ایجنسی کارروائی کے 10 دن کے اندر تنازعہ کو حل کرنے کی تحریری پیشکش کرے، اور آپ 10 دن کے اندر اس پیشکش کو قبول نہیں کرتے ہیں اور معاملے میں فیصلہ تعلیمی ایجنسی کے پیش کردہ مجوزہ تصفیے کے مقابلے میں آپ کے لیے کم سازگار ہے۔
    - تاہم ، اگر آپ کارروائی میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور عدالت یہ فیصلہ کرتی ہے کہ آپ تعلیمی ایجنسی کی تصفیے کی پیشکش کو قبول نہ کرنے کے لیے نمایاں جواز رکھتے تھے (ایک اچھی وجہ موجود تھی) تو عدالت آپ کو فیس دے سکتی ہے۔
- IEP میٹنگ میں آپ کے وکیل کی شرکت کے لیے، سوائے یہ کہ وہ میٹنگ انتظامی سماعت یا عدالتی کارروائی کے نتیجے میں بلایا گیا ہو۔
- حل کی ایک میٹنگ میں آپ کے وکیل کی شرکت کے لیے

اٹارنی کی فیسوں میں کمی

عدالت اٹارنی کی فیس کی تفویض میں بھی کمی کر سکتی ہے اگر:

- کارروائی کے دوران، آپ یا آپ کے وکیل نے غیر مناسب طور پر تنازعے کے حتمی حل میں تاخیر کی
- آپ کے اٹارنی کی فیس کی رقم، غیر مناسب طور پر اس فی گھنٹہ شرح سے زیادہ ہے جو مناسب تقابلی مہارت، ساکھ اور تجربے کے حامل اٹارنیز کی طرف سے اسی طرح کی خدمات کے لیے کمیونٹی میں مروجہ شرح ہے۔
- اقدام یا کارروائی کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے آپ کو جو وقت اور قانونی خدمات حاصل ہوئیں وہ حد سے زیادہ (بہت زیادہ) تھیں۔

- آپ کے وکیل نے آپ کے شکایتی نوٹس میں تعلیمی ایجنسی کو مناسب معلومات فراہم نہیں کیں۔

مذکورہ بالا میں سے کوئی بھی اس صورت میں لاگو نہیں ہوتی جب عدالت کے یہ علم میں آئے کہ ریاست یا تعلیمی ایجنسی نے عملی اقدام یا کارروائی کے حتمی حل میں غیر مناسب طور پر تاخیر کی ہے یا بصورت دیگر IDEA کے حفاظتی طریقۂ جات کی خلاف ورزی کی ہے۔

ضابطہ

معذور بچوں کے لیے ضابطہ جاتی طریقۂ جات

کچھ معاملات میں آپ کی تعلیمی ایجنسی کو معذوری والے آپ کے بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات کی فراہمی جاری رکھنی پڑ سکتی ہے، حتیٰ کہ اس صورت میں بھی کہ جب تعلیمی ایجنسی نے آپ کے بچے کو اس کی موجودہ تعلیمی جگہ سے معطل، خارج، یا کسی دوسری صورت میں ہٹا دیا ہو (اپنے بچے کی موجودہ تعلیمی جگہ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے اس کے IEP سے رجوع کریں)۔

تعلیمی مقام اور متبادلات

اگر آپ کے بچے کو تعلیمی ایجنسی کے قواعد کی خلاف ورزی کرنے پر مسلسل 10 ایام سے کم عرصے کے لیے اس کی موجودہ تعلیمی جگہ سے ہٹایا گیا ہے تو تعلیمی ایجنسی کو اس وقت کے دوران آپ کے بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر آپ کے بچے کو *مسلسل 10 سے زیادہ اسکول ایام کے لیے اسکول* سے نکال دیا جاتا ہے تو اسکول کو آپ کے بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات کی فراہم جاری رکھنا ہو گی، خواہ وہ کسی اور تعلیمی ترتیب میں کیوں نہ ہو (مثال کے طور پر، کسی اور کلاس روم، عمارت، یا طالب علم کے گھر پر)۔

اگر تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کو ایک ہی تعلیمی سال میں لگاتار 10 سے زیادہ اسکول ایام کے لیے اس کی موجودہ جگہ سے ہٹا دیتی ہے تو اسے آپ کے بچے کی تعلیمی جگہ میں تبدیلی سمجھا جاتا ہے۔

اگر تعلیمی ایجنسی نے آپ کے بچے کو الگ الگ مواقع پر اس کی موجودہ تعلیمی جگہ سے ہٹا دیا ہے (ہٹانے کا ایک سلسلہ) جو کُل ملا کر اسکول کے ایک سال میں 10 دن سے زیادہ بن جاتے ہیں، تو اسکول کو اس بات کا تعین کرنا ہو گا کہ آیا یہ برطرفیاں آپ کے بچے کی تعلیمی جگہ میں تبدیلی تشکیل دیتی ہیں یا نہیں۔

یہ تعین کرنے میں، اسکول کو مندرجہ ذیل عوامل پر غور کرنا چاہیئے:

- ہر اس مدت کی طوالت جب آپ کے بچے کو ہٹایا گیا
- آپ کے بچے کو ہٹائے جانے کے وقت کی کُل مقدار
- ہٹائے جانے کی مدتیں ایک دوسرے سے کتنے فاصلے پر تھیں
- آپ کے بچے کے رویے کی، ان پہلے واقعات میں اس کے رویے سے مماثلت، جن میں آپ کے بچے کو ہٹا دیا گیا تھا

آپ کے بچے کی جانب سے اسکول کے قواعد پر عملدرآمد نہ کیے جانے کے سبب اس کی تعلیمی تعیناتی میں تبدیلی کے موقع پر تعلیمی ایجنسی، والد/والدہ، اور IEP ٹیم کے متعلقہ ارکان کو، جیسا کہ والد/والدہ اور تعلیمی ایجنسی کے ذریعہ طے کیا گیا ہو، انہیں اظہار کی تعین کاری کا جائزہ لینے کے لیے ملنا چاہیئے۔ اظہار کی تعین کاری کے جائزے کا مقصد اس بات کا تعین کرنا ہے کہ آیا آپ کے بچے کا رویہ آپ کے بچے کی معذوری کی وجہ سے تھا یا اس کا بچے کی معذوری سے براہ راست اور قابل ذکر تعلق تھا۔

اظہار کی تعین کاری

انضباطی وجوہات کی بنا پر آپ کے بچے کی تعلیمی جگہ کو تبدیل کرنے سے پہلے، تعلیمی ایجنسی کو آپ کے بچے کے حقوق کے تحفظ کے لیے کچھ اقدامات کرنے چاہیئں۔ ایک قدم یہ ہے کہ اظہار کی تعین کاری کے جائزے میٹنگ منعقد کی جائے۔ یہ اس بات کا تعین کرنے کے لیے ایک میٹنگ ہوتی ہے کہ آیا آپ کے بچے کا رویہ آپ کے بچے کی معذوری کی وجہ سے تھا یا اس کا معذوری سے براہ راست اور قابل ذکر تعلق تھا۔ دوسرے لفظوں میں، کیا آپ کے بچے کا رویہ اس کی معذوری کی وجہ سے تھا؟ طالب علم کی IEP ٹیم تعلیمی مقام کو تبدیل کرنے کے کسی بھی فیصلے کے 10 اسکول ایام کے اندر اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا آپ کے بچے کا رویہ معذوری کی وجہ سے ہوا تھا یا نہیں۔

اظہار کی تعین کاری کے لیے جائزہ میٹنگ

اظہار کی تعین کاری کے لیے جائزہ میٹنگ میں، آپ اور IEP ٹیم کے دیگر ارکان متعلقہ معلومات کا جائزہ لیتے ہیں بشمول آپ کے بچے کا IEP، استاد کے مشاہدات اور آپ کی طرف سے فراہم کردہ کوئی بھی متعلقہ معلومات۔

اگر یہ رویہ آپ کے بچے کی معذوری کا اظہار ہے تو آپ کے بچے کو اس جگہ پر واپس تعینات کر دیا جائے گا جہاں سے اسے ہٹایا گیا تھا سوائے یہ کہ IEP ٹیم جگہ کی تبدیلی پر راضی ہو۔

اگر آپ کے بچے کا رویہ معذوری کا مظہر پایا جائے تو IEP ٹیم کو لازمی طور پر:

1. 10 دن کے اندر ایک فعال رویہ جاتی جائزہ شروع کرے اور جتنی جلدی ممکن ہو اسے مکمل کرے۔ ایک فعال رویہ جاتی جائزہ آپ کے بچے کے طرزعمل کا جائزہ ہے اور اس کا استعمال اس بات کا تعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ آپ کے بچے کے ماحول میں کیا چیز نامناسب رویے کو متحرک کرتی ہے، نیز کون سے متبادل طرزعمل کو سکھانے کی ضرورت ہے تاکہ آپ کے بچے کو مثبت نتائج اور آراء ملیں، اور
2. اگر فعال رویہ جاتی جائزہ پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے اور زیربحث نظم و ضبط کے مسئلے سے متعلق ہے تو آپ کے بچے کے لیے رویہ جاتی مداخلت کا منصوبہ شروع کرے (ایک طرزعمل کی مداخلت کا منصوبہ ایسے طرزعمل سے نمٹتا ہے جو اسکول کے لیے مناسب نہیں ہیں اور وہ مخصوص طریقے کہ جن کے ذریعے اسکول انہیں کم کرنے کی کوشش کرے گا) یا

3. اگر رویہ جاتی مداخلت کا منصوبہ پہلے سے موجود ہے تو منصوبے کا جائزہ لیں اور 10 دن کے اندر کوئی بھی ضروری تبدیلی کریں۔

عبوری متبادل (عارضی اور مختلف) تعلیمی ترتیب

آپ کے بچے کو عبوری متبادل تعلیمی ترتیب (IAES) میں رکھنے کا فیصلہ آپ کے بچے کی IEP ٹیم کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ IAES آپ کے بچے کے خصوصی تعلیم حاصل کرنے کے لیے ایک مختلف اور عارضی جگہ ہے۔ جس تاریخ کو IEP ٹیم آپ کے بچے کی جگہ کو IAES میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتی ہے کیونکہ آپ کے بچے نے اسکول کے قواعد کی خلاف ورزی کی ہے، اسی تاریخ کو تعلیمی ایجنسی کو آپ کو اس فیصلے سے مطلع کرنا ہو گا اور آپ کو خصوصی تعلیم میں والدین کے حقوق سے متعلق گائیڈ دینا ہو گی۔

یہاں تک کہ اگر آپ کے بچے کا رویہ آپ کے بچے کی معذوری کی وجہ سے تھا تو بھی تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کو 45 اسکول ایام تک ہٹا کر IAES میں ڈال سکتی ہے اگر آپ کا بچہ:

- ایک ہتھیار رکھتا ہے
- جانتے بوجھتے غیر قانونی منشیات رکھتا ہو یا استعمال کرتا ہو، یا اس نے کسی کنٹرول شدہ مادے (مثال کے طور پر، منشیات) کو خریدنے یا فروخت کرنے کی کوشش کی ہو
- کسی دوسرے شخص کو شدید جسمانی چوٹیں پہنچانے کا باعث بنا ہو

آپ کے بچے نے خواہ اسکول جاتے ہوئے، اسکول میں، یا اسکول کی تقریب میں اس رویے پر عمل کیا ہو، یہ عمومی طور پر لاگو ہوتا ہے۔

اگر آپ کے بچے کا رویہ *براہ راست آپ کے بچے کی معذوری کی وجہ سے نہیں تھا*، تو آپ کے بچے کو وقت کی اسی مقدار کے لیے IAES میں رکھا جا سکتا ہے جس مقدار میں معذوری کے بغیر بچے کو نظم و ضبط سکھانے کے لیے رکھا جائے گا۔

اگر آپ کے بچے کا رویہ *براہ راست آپ کے بچے کی معذوری سے متعلق تھا یا اس کی وجہ سے تھا* اور آپ کے بچے نے اسکول کے قواعد کی خلاف ورزی کی تھی تو آپ کے بچے کو اسی تعلیمی ترتیب میں واپس رکھا جانا چاہیئے جہاں سے اسے ہٹایا گیا تھا سوائے یہ کہ آپ اور تعلیمی ایجنسی رویہ جاتی مداخلت کے منصوبے یا IEP میں تبدیلی کے حصے کے طور پر جگہ کی تبدیلی پر اتفاق کریں۔

جب آپ کے بچے کا رویہ کسی مشتبہ معذوری کی وجہ سے ہو

اگر آپ کے بچے کے پاس IEP نہیں ہے تو آپ اسکول سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کے بچے کے ساتھ معذوری والے بچے کی طرح سلوک کرے بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی چیز آپ کے بچے کے اسکول کے اصول کی خلاف ورزی کرنے سے پہلے واقع ہوئی ہو:

- آپ نے اسکول کے انتظامی عملے یا اپنے بچے کے استاد کو تحریری طور پر بتایا ہو کہ آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے بچے کو خصوصی تعلیمی خدمات کی ضرورت ہو سکتی ہے، یا
- آپ نے اپنے بچے کے لیے تشخیص کی درخواست کی، یا
- آپ کے بچے کے استاد یا اسکول کے دیگر عملے کے ممبر نے ڈائریکٹر برائے خصوصی تعلیم یا دیگر سپروائزری اسٹاف کو براہ راست آپ کے بچے کے طرز عمل کے بارے میں مخصوص خدشات کے بارے میں بتایا ہو۔
- اگر آپ نے ایجنسی کو خصوصی تعلیم کے لیے اپنے بچے کا جائزہ لینے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا تو آپ کی تعلیمی ایجنسی سے یہ توقع نہیں کی جائے گی کہ وہ آپ کے بچے کے ساتھ معذوری کا شکار بچے کی طرح برتاؤ کرے۔ یہ اس صورت میں بھی درست تسلیم ہوتا ہے کہ جب آپ نے اپنے بچے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات سے انکار کیا ہو یا اگر آپ کے بچے کا جائزہ لیا گیا تھا اور ٹیم نے فیصلہ کیا تھا کہ آپ کے بچے کو معذوری نہیں ہے۔ تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کو اسی طرح نظم و ضبط کا سبق دے سکتی ہے جس طرح وہ اسی طرح کا رویہ اختیار کرنے والے بغیر معذور طلباء کو نظم و ضبط سکھاتی۔

تاہم اگر تعلیمی ایجنسی کا خیال ہے کہ آپ کے بچے کو اس کی موجودہ تعلیمی جگہ (آپ کے بچے کے IEP کے مطابق) میں رکھنے کے نتیجے میں آپ کے بچے یا دوسروں کو چوٹ لگنے کا بہت امکان ہے تو تعلیمی ایجنسی اس تشویش پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے IEP میٹنگ طلب کر سکتی ہے۔ اگر آپ اور تعلیمی ایجنسی تقرری میں تبدیلی کے بارے میں متفق نہیں ہیں تو تعلیمی ایجنسی جلد از جلد حسب قانون کارروائی کی سماعت کا مطالبہ کر سکتی ہے، دوسرے لفظوں میں، وہ حسب قانون کارروائی کی ایسی سماعت کا مطالبہ کر سکتی ہے جس کو تیزتر حل کی خاطر تیزی سے آگے بڑھایا جائے گا (صفحہ 25 پر جلد از جلد حسب قانون کارروائی دیکھیں)۔

اگر آپ تعلیمی مقام کی تبدیلی یا اظہار کی تعین کاری کے لیے جائزہ سماعت کے نتیجے سے متفق نہیں ہیں

آپ نظم و ضبط کی وجہ سے اپنے بچے کی موجودہ تعلیمی ترتیب کو تبدیل کرنے کے فیصلے کو چیلنج کرنے یا اظہار کے تعین کے جائزے کے نتائج کو چیلنج کرنے کے لیے جلد از جلد حسب قانون کارروائی کی سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں (صفحہ 25 پر حسب قانون کارروائی کی معلومات دیکھیں)۔ غیر جانبدار سماعتی افسر جلد از جلد سماعت کے دوران فیصلہ کرے گا کہ آیا تعلیمی ایجنسی نے آپ کے بچے کی جگہ تبدیل کرتے وقت تقاضوں پر عمل کیا ہے یا کیا تعلیمی ایجنسی نے ظاہر کیا ہے کہ آپ کے بچے کا رویہ آپ کے بچے کی معذوری کا مظہر تھا یا نہیں تھا۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے، تعلیمی ایجنسی اس صورت میں جلد از جلد حسب قانون کارروائی کی سماعت کی درخواست کر سکتی ہے جب تعلیمی ایجنسی کو یقین ہو کہ آپ کے بچے کی تعیناتی کو جاری رکھنے سے آپ کے بچے یا دوسروں کو چوٹ لگنے کا بہت امکان ہے (صفحہ 25 پر جلد از جل حسب قانون کارروائی دیکھیں)۔

Department of Education & Workforce

سرکاری خرچ پر نجی اسکول میں والدین کی جانب سے معذور بچوں کی یکطرفہ تعیناتی

بازادائیگی کے تعین کا عمل

اگر آپ اپنے بچے کو نجی اسکول میں رکھنے کا انتخاب کرتے ہیں تو آپ کی تعلیمی ایجنسی کو نجی اسکول میں تعلیم یا خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اخراجات ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے بشرطیکہ تعلیمی ایجنسی نے آپ کے بچے کو تعلیمی ایجنسی میں مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کی پیش کش کی ہو۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کی تعلیمی ایجنسی آپ کے بچے کو FAPE فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے تو آپ کے پاس حسب قانون کارروائی کی شکایت درج کروانے کا اختیار ہے جس میں سماعت کی جائے گی اور ایک غیر جانبدار سماعت افسر فیصلہ جاری کرے گا کہ آیا تعلیمی ایجنسی نے آپ کے بچے کو FAPE کی پیش کش کی تھی یا نہیں (صفحہ 24 پر حسب قانون کارروائی کی معلومات دیکھیں)۔ اگر حسب قانون کارروائی کی کارروائی کے دوران کسی غیر جانبدار سماعت افسر کے ذریعے یہ طے کیا جاتا ہے کہ آپ کی تعلیمی ایجنسی نے FAPE فراہم نہیں کیا ہے تو سماعت کرنے والا افسر یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ آپ کو اپنے بچے کو نجی اسکول میں داخل کروانے کی لاگت کی بازادائیگی (واپس ادائیگی) کا حق حاصل ہے۔

بازادائیگی میں کمی یا ضبطی

اگر مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی واقع ہوتا ہے تو تعلیمی ایجنسی کی جانب سے آپ کو بازادائیگی کی رقم کم ہو سکتی ہے، یا آپ مکمل طور پر معاوضے سے محروم ہو سکتے ہیں:

- اپنے بچے کو اسکول سے نکالنے سے پہلے ہونے والی IEP میٹنگ میں، آپ نے اسکول کو یہ نہیں بتایا کہ آپ IEP ٹیم کی طرف سے تجویز کردہ تعلیمی جگہ کو قبول نہیں کریں گے اور انہیں اپنے خدشات کے بارے میں نہیں بتایا اور یہ کہ آپ نے اپنے بچے کو نجی اسکول میں داخل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔
- آپ نے تعلیمی ایجنسی سے اپنے بچے کو واپس لینے سے کم از کم 10 کاروباری دن پہلے اسکول کو تحریری طور پر نہیں بتایا تھا کہ آپ IEP قبول نہیں کر رہے ہیں اور آپ نے اپنے بچے کو نجی اسکول میں داخل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے (نوٹ کریں کہ ان 10 کاروباری دنوں میں وہ تعطیلات شامل ہیں جو ہفتے کے دنوں میں آتی ہیں)
- اگر آپ کے اپنے بچے کو اسکول سے نکالنے سے پہلے، تعلیمی ایجنسی نے آپ کو مناسب تحریری نوٹس دیا تھا کہ اس نے آپ کے بچے کا جائزہ لینے کا منصوبہ بنایا ہے، اور آپ نے اپنے بچے کو تشخیص کے لیے دستیاب نہیں کیا
- ایک عدالت یہ طے کرتی ہے کہ آپ نے غیر مناسب کام کیا

بازادائیگی کو تحفظ

اگر مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی واقع ہوتا ہے تو بازادائیگی (وہ رقم جو آپ کو واپس کی جائے گی) کو کم نہیں کیا جا سکتا یا آپ کو ادائیگی سے انکار نہیں کیا جا سکتا:

- تعلیمی ایجنسی نے آپ کو نوٹس فراہم کرنے سے روک دیا
- تعلیمی ایجنسی نے آپ کو یہ نہیں بتایا کہ آپ کو نوٹس فراہم کرنے کی ضرورت ہے
- نوٹس فراہم کرنے سے آپ کے بچے کو جسمانی نقصان پہنچ سکتا ہو۔

مزید برآں، عدالت یا سماعتی افسر یہ طے کر سکتے ہیں کہ اس نوٹس کو فراہم کرنے میں آپ کے ناکام رہنے کے سبب آپ کے لیے بازادائیگی کی لاگت کو کم یا انکار نہیں کیا جا سکتا اگر:

- آپ انگریزی میں پڑھ یا لکھ نہیں سکتے ہوں، یا
- نوٹس فراہم کرنے سے آپ کے بچے کو شدید جذباتی نقصان پہنچ سکتا ہو۔

معذور طلباء کے لیے اسکالرشپ پروگراموں کے بارے میں والدین کو اطلاع

اطلاع کب دی جاتی ہے

ہر بار جب کوئی تعلیمی ایجنسی کسی معذور بچے کے لیے تشخیص مکمل کرتی ہے یا بچے کے IEP کی تیاری، جائزہ، یا نظر ثانی شروع کرتی ہے تو تعلیمی ایجنسی کا فرض ہے کہ وہ آپ کو آٹزم اسکالرشپ پروگرام اور جان پیٹرسن اسکالرشپ پروگرام کے بارے میں بتائے۔

آٹزم اسکالرشپ پروگرام

آٹزم اسکالرشپ پروگرام کے بارے میں معلومات کے لیے، education.ohio.gov پر Ohio Department of Education and Workforce کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں اور سرچ باکس میں ***Autism Scholarship Program*** ٹائپ کریں، یا autismscholarship@education.ohio.gov پر ای میل کریں۔

جان پیٹرسن خصوصی ضروریات کا اسکالرشپ پروگرام

اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کر رہا ہے تو آپ جان پیٹرسن خصوصی ضروریات کے پروگرام کے لیے اہل ہو سکتے ہیں۔

جان پیٹرسن خصوصی ضروریات کا اسکالرشپ پروگرام کے بارے میں معلومات کے لیے Ohio Department of Education and Workforce کی ویب سائٹ education.ohio.gov ملاحظہ کریں اورسرچ باکس میں ***Jon Peterson Scholarship*** ٹائپ کریں، یا peterson.scholarship@education.ohio.gov پر ای میل کریں

اضافی معلومات

اسکالرشپ پروگراموں کے بارے میں معلومات Ohio Department of Education and Workforce کی ویب سائٹ education.ohio.gov پر دستیاب ہیں۔

ان اسکالرشپ پروگراموں کے بارے میں مزید معلومات یا سوالات کے لیے دفتر برائے غیر عوامی تعلیمی اختیارات سے 466-5743 (614)، یا ٹول فری 644-6338 (877) پر رابطہ کریں۔